...وَلَا يُفۡلِحُ السّٰحِرُ حَيۡثُ اَتٰى

...''اور جادوگر کہیں سے بھی آجائے کامیاب نہیں ہوسکتا''۔ (طٰہٰ: 69)

جادو

حقیقت اور علاج

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نام کتاب ---------- جادو: حقیقت اور علاج
تالیف ---------- نجمہ مشتاق
ناشر ---------- الہدیٰ پبلی کیشنز، اسلام آباد
ایڈیشن ---------- دوم (نظر ثانی شدہ)
ISBN ---------- 978-969-8665-70-8
تعداد ---------- 10,000
تاریخ اشاعت ---------- یکم اپریل 2015ء
قیمت ----------

ملنے کے پتے

اسلام آباد
7-اے کے بروہی روڈ H-11/4 اسلام آباد، پاکستان
فون: +92-51-4866130-1 +92-51-4866125-9
salesoffice.isb@alhudapk.com

کراچی
Plot # 8c,Nishat Lane # 6, Nishat Commercial Area,
Khayaban-e-Nishat, Phase 6, DHA.
فون: Tel: +92-21-35844041-2
Email salesoffice.khi@gmail.com

امریکہ
PO Box 2256 Keller TX 76244
فون: +1-480-234-8918 +1-817-285-9450
www.alhudaonlinebooks.com

کینیڈا
5671 McAdam Rd ON L4Z IN9 Mississauga Canada
فون: +1-647-869-6679 +1-905-624-2030
www.alhudainstitute.ca

برطانیہ
14 Wangey Road, Chadwell Heath Essex RM6 4AJ
London U.K.
فون: +44-78-8979-0369 +44-20-8599-5277
alhudaproducts.uk@gmail.com

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

جادو حقیقت اور علاج

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1	ابتدائیہ	1
2	جادو کی حقیقت	2
3	جادو کیا ہے؟	5
4	جادو کی اقسام	8
5	جادو کی وجوہات	9
6	جادو کی چند علامات	10
7	جادو سے بچاؤ کی حفاظتی تدابیر	11
8	جادو کا علاج	30
9	غیر شرعی طریقہ علاج کے بارے میں حکم	32
10	طب نبوی ﷺ	35
11	قرآن مجید سے علاج کرنا (رقیہ شرعیہ)	38
12	جادو کے کچھ دیگر موثر علاج	60
13	جادو سے متعلق چند سوالات کے جوابات	62

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ابتدائیہ

زمانہ قدیم سے دورِ حاضر تک جادو اور اس سے متعلقہ عملیات انسانی معاشرے کا حصہ رہے ہیں۔ آج بھی مختلف صورتوں میں اس کی موجودگی کا علم اخبار و رسائل اور دیواروں پر لکھے گئے اشتہارات سے ہوتا رہتا ہے مثلاً ہر جادو کا توڑ، کالے علم کے ماہر عامل وغیرہ وغیرہ۔

قرآن وسنت سے لاعلمی کی وجہ سے لوگوں کی اکثریت اپنی پریشانیوں، کاروباری نقصان، باہمی چپقلش اور مختلف بیماریوں کا ذمہ دار جادو، جھاڑ پھونک، منتر اور تعویذ گنڈوں کو گردانتے ہوئے ان جعلی عاملوں سے رجوع کرتی ہے جو روحانی علاج کرنے کا جھوٹا دعویٰ کرتے ہیں۔ حالانکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کی سیرت طیبہ کو ہر قسم کی راہ نمائی کے لیے نمونہ ومثال بنایا ہے۔

اسلام میں جادو اور اس کے اثرات ختم کرنے کا علاج موجود ہے۔ عوام الناس کو آگاہ کرنے کے لیے جادو کی حقیقت، حفاظتی تدابیر اور علاج پر مشتمل یہ کتابچہ مرتّب کیا گیا ہے تاکہ لوگ قرآن وسنت کے مطابق علاج کرسکیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کوشش کو قبول فرمائے۔ آمین

دعا گو

نجمہ مشتاق

فروری 2015

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

جادو کی حقیقت

’’جادو‘‘ اردو زبان کا لفظ ہے جبکہ عربی میں اس کے لیے ’’سحر‘‘ کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ سحر کا لغوی معنی دھوکا دینا، حیلہ کرنا، حقیقت سے پھیرنا، باطل کو حق کی صورت میں ظاہر کرنا یا کوئی چیز کسی کے سامنے ایسی ملمع سازی کر کے پیش کرنا کہ دیکھنے والے حیران و ششدر رہ جائیں۔

جادو میں شیاطین، ارواح خبیثہ یا ستاروں سے مدد لی جاتی ہے۔ یہ ایک نفسیاتی اثر ہے جو نفس سے گزر کر جسم کو بھی اسی طرح متاثر کرسکتا ہے جس طرح کچھ اثرات جسم کے ساتھ ساتھ نفس کو بھی متاثر کرتے ہیں۔ مثلاً خوف ایک نفسیاتی چیز ہے مگر اس کا اثر جسم پر یہ ہوتا ہے کہ رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں اور بدن میں کپکپاہٹ سی طاری ہوجاتی ہے۔ جادو سے حقیقت تبدیل نہیں ہوتی مگر انسان کا نفس اور حواس اس سے متاثر ہوکر یہ محسوس کرنے لگتے ہیں کہ حقیقت تبدیل ہوگئی ہے۔ (شاہکار اسلامی انسائیکلوپیڈیا از قاسم محمود)

امام زہریؒ کے نزدیک جادو ایک ایسا عمل ہے جو شیطان (جن) کی مدد سے کیا جاتا ہے۔
امام رازیؒ کے نزدیک جادو کا تعلق ہر اس کام کے ساتھ ہوتا ہے جس کا سبب پوشیدہ ہو اور اس میں دھوکا دہی نمایاں ہو۔

جنات اور شیاطین چونکہ نظر نہ آنے والی مخلوق ہے لہٰذا ان کے ذریعے کیا جانے والا عمل جب کسی کی طبیعت، مزاج یا عقل و تخیل کو متاثر کرتا ہے تو طبّی طور پر اس کی تشخیص نہیں کی جاسکتی کہ اسے کیا بیماری لاحق ہے اور اس کا سبب کیا ہے۔ اسی وجہ سے اسے سحر کہا جاتا ہے۔

قرآن مجید میں متعدد بار ’’سحر‘‘ (جادو) کا لفظ آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ

هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ○ (البقرۃ:102)

’’اور انہوں نے اس چیز کی پیروی کی جسے شیاطین، سلیمان کی بادشاہت میں پڑھتے تھے اور سلیمان نے کفر نہیں کیا بلکہ شیطانوں نے کفر کیا، وہ لوگوں کو جادو سکھاتے اور (اس کی پیروی کرتے) جو بابل میں ہاروت اور ماروت دو فرشتوں پر نازل کیا گیا حالانکہ وہ دونوں کسی ایک کو نہیں سکھاتے تھے یہاں تک کہ وہ دونوں کہتے ہم تو صرف آزمائش ہیں، لہٰذا تم کفر نہ کرو، چنانچہ لوگ ان دونوں سے جادو سیکھتے جس کے ذریعے سے وہ شوہر اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی ڈالتے اور وہ اس (جادو) سے اللہ کے حکم کے بغیر کسی کو نقصان نہیں پہنچا سکتے تھے اور (لوگ) وہ (علم) سیکھتے تھے جو انہیں نقصان پہنچاتا اور انہیں نفع نہ دیتا، حالانکہ وہ جانتے تھے کہ جس نے اس (جادو) کو خریدا آخرت میں اس کے لیے کوئی حصہ نہیں اور البتہ وہ بہت بری چیز تھی جس کے بدلے میں انہوں نے اپنی جانیں بیچ ڈالیں، کاش! وہ جان لیتے‘‘۔

یہ آیت دلیل ہے کہ جادو شیطانی کام اور کفر ہے اور اسے سیکھنے والا کافر ہے۔ جادو کے ذریعے شوہر اور بیوی کے درمیان جدائی ڈال کر خاندانی زندگی میں بگاڑ پیدا کیا جاتا ہے۔ نیز جادو بذاتِ خود کسی کو نفع یا نقصان پہنچانے کی طاقت نہیں رکھتا جب تک اللہ تعالیٰ کی مشیّت نہ ہو۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

...وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ○ (طٰهٰ: 69)

’’...جادوگر کہیں سے بھی آجائے، کامیاب نہیں ہوسکتا‘‘۔

چنانچہ یہ عقیدہ رکھنا درست نہیں کہ جادو میں کسی کو نفع ونقصان پہنچانے کی طاقت موجود ہے۔

جس طرح بیماریوں کے مختلف اسباب ہوتے ہیں اسی طرح جادو بھی کسی بیماری یا تکلیف کا ایک سبب ہے۔ مثلاً:

اگر کہیں وائرس پھیلا ہو تو سب اس سے متاثر نہیں ہوتے وہی بیمار ہوتا ہے جس کے لیے اللہ کا حکم ہو اسی طرح جادو بھی اللہ کے اذن کے بغیر مؤثر نہیں ہوسکتا بلکہ اللہ تعالیٰ کی مشیّت کے ساتھ ساتھ بسا اوقات جادو سے ہونے والی بیماری، تکلیف اور دیگر مصائب بلندیٔ درجات کا بھی سبب بنتے ہیں۔ نیز اللہ کی یاد سے دوری اور کچھ انسانی کمزوریاں بھی جادو کے اثر انداز ہونے کی وجہ بنتی ہیں۔ مثلاً:

جس طرح مقناطیس (magnet) صرف لوہے پر اثر انداز ہوتا ہے اسی طرح جادو یا لوگوں کے خیالات، نگاہیں، کلمات اور الفاظ بعض اوقات انہی لوگوں پر اثر انداز ہوتے ہیں جن میں عقیدہ کی کمزوری، توکل کی کمی اور نفسانی خواہشات کا غلبہ ہو۔ جو طہارت سے لاپرواہی، نماز میں سستی اور ذکرِ الٰہی اور مسنون دعاؤں سے غفلت برتتے ہیں۔ تاہم کبھی نیک وصالح لوگ اور رسول بھی جادو سے متاثر ہوجاتے ہیں جیسے نبی ﷺ پر جادو کا کچھ اثر ہوا تھا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

جادو کیا ہے؟

جادو ایسے الفاظ اور دم کا نام ہے جن کو لکھ کر یا پڑھ کر ہوا یا گرہوں میں پھونکنے سے مطلوبہ شخص کے بدن، دل، عقل یا معمولاتِ زندگی پر منفی اثر ہوتا ہے۔

اس کے برعکس پاکیزہ کلمات بھی اپنی تاثیر رکھتے ہیں جن کے اثرات بدن، دل، عقل اور زندگی پر محسوس کیے جاسکتے ہیں۔ جیسے قرآن کی آیات، احادیث رسول ﷺ یا کسی شخص کا عمدہ اندازِ بیاں۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ مشرق کی طرف سے دو مرد آئے۔ دونوں نے لوگوں کو ایک فصیح وبلیغ خطبہ سنایا لوگ ان کے بیان سے متاثر ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

’’یقیناً بعض بیان جادو جیسا اثر رکھتے ہیں‘‘۔ (صحيح البخاري: 5767)

جس طرح نیکیاں برائیاں کو دور کرنے کی قدرت رکھتی ہیں، حق باطل کو مٹانے کی قوت رکھتا ہے بالکل اسی طرح پاکیزہ کلمات بھی شرکیہ کلمات کو زائل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

جادو کی اصلیت:

جادو، جادوگر اور شیطان کے درمیان ہونے والے ایک معاہدے کا نام ہے۔ جادوگر اور شیاطین کا باہمی تعلق اس روایت سے واضح ہوتا ہے۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا:

’’جب اللہ سبحانہ وتعالیٰ آسمان پر کسی بات کا فیصلہ کرتے ہیں تو فرشتے اللہ کے فیصلے کو سن کر جھکتے ہوئے عاجزی سے اپنے بازو پھڑپھڑاتے ہیں، وہ آپس میں پوچھتے ہیں کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا؟ وہ کہتے ہیں کہ حق بات کا حکم فرمایا اور وہ بلند و برتر ہے پھر ان کی یہی گفتگو چوری چھپے سننے والے (شیاطین) سن لیتے ہیں۔ پھر وہ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

شیاطین کوئی ایک کلمہ سن کر اپنے نیچے والے کو بتاتے ہیں۔اس طرح وہ کلمہ ساحر یا کاہن تک پہنچتا ہے۔کبھی تو ایسا ہوتا ہے کہ اس سے پہلے کہ وہ یہ کلمہ اپنے سے نیچے والے کو بتائیں آگ کا گولا انہیں آ دبوچتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جب وہ بتا لیتے ہیں تو آگ کا انگارہ ان پر پڑتا ہے،اس کے بعد کاہن اس میں سو جھوٹ ملا کر لوگوں سے بیان کرتا ہے پھر یہ بات کہی جاتی ہے دیکھا!اس (کاہن) نے فلاں دن یہ بات نہیں کی تھی؟ اسی ایک کلمہ کی وجہ سے جسے آسمان پر شیاطین نے سنا تھا (لوگ) کاہنوں اور ساحروں کی بات کو سچا جاننے لگتے ہیں۔" (صحیح البخاری:4800)

جادوگر حرام کاموں کا ارتکاب کر کے بدلے میں شیاطین سے مدد لیتے ہیں۔شیاطین جادوگر کے باطل مطالبات کو پورا کرنے اور اس کے مقاصد کے حصول کے لیے ہر وقت حاضر رہتے ہیں۔

جادو شرک کی ایک قسم ہے کیونکہ اس میں لوگوں کو گمراہ کرنے کے لیے جنات کی عبادت کی جاتی ہے اور ان سے مدد لی جاتی ہے۔جادوگر اللہ تعالیٰ کی بجائے جنات کی عبادت کرتا ہے اور ان کے وسیلے سے ایسے افعال کرتا ہے جو لوگوں کے لیے ضرر رساں ہوتے ہیں۔

بسا اوقات جادوگر لوگوں کے خیالات پر اس قدر حاوی ہو جاتا ہے کہ لوگ چیزوں کو ایسی شکل میں دیکھتے ہیں جو ان کی اصلی صورت نہیں ہوتی جیسے فرعون کے جادوگروں کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

...يُخَيَّلُ اِلَيۡهِ مِنۡ سِحۡرِهِمۡ اَنَّهَا تَسۡعٰى ○ (طٰہٰ:66)

"...موسیٰ کو ان کے جادو سے خیال دلایا جا رہا تھا کہ جیسے وہ دوڑتے ہوئے سانپ ہیں"۔

اللہ تعالیٰ کا ان کے بارے میں ارشاد ہے:

...فَلَمَّاۤ اَلۡقَوۡا سَحَرُوۡۤا اَعۡيُنَ النَّاسِ وَاسۡتَرۡهَبُوۡهُمۡ وَجَآءُوۡ بِسِحۡرٍ عَظِيۡمٍ ○ (الاعراف:116)

"...پھر جب انہوں نے رسیاں پھینکیں تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور انہیں ڈرا دیا اور وہ بہت بڑا جادو لائے"۔

جادوگر گرہوں میں پھونک مارتا ہے۔جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

...وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِ ○ (الفلق:4)

"...اور گرہوں پر پھونکنے والیوں کے شر سے"۔

جادو انسانی تخیل پر اثر انداز ہو کر ایسی چیزیں دکھاتا ہے جو اپنی اصلی صورت پر نہیں ہوتی مثلاً رسی یا لاٹھی کو سانپ کی شکل میں دکھاتا ہے تو پتھر کو انڈے کی شکل میں اور کبھی انسان لوگوں کو اس طرز پر دیکھتا ہے جس پر حقیقت میں وہ نہیں ہوتے اور اسی طرح کچھ دوسری چیزوں کو بھی محسوس کرتا ہے جو حقیقت کے برعکس ہوتی ہیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

جادو کی اقسام

جادو کی دو بڑی اقسام ہیں۔

- **عام جادو:** یہ تعویذ کے ذریعے یا جنتر منتر پڑھ کر کیا جاتا ہے۔
- **کالا جادو:** اس میں نجاست سے آیات قرآنی لکھی جاتی ہیں یا آیات قرآنی کو الٹا لکھا جاتا ہے اور دیگر حرام کام کیے جاتے ہیں، یہ ایک سخت قسم کا جادو ہے۔

ان دونوں اقسام کے تحت درج ذیل جادو کیے یا کروائے جاتے ہیں:

سحر تفریق (قریبی و کاروباری رشتوں میں جدائی ڈالنے والا)

سحر محبت (کسی کے دل میں اپنی محبت ڈالنے والا)

سحر تخّیل (وہم میں ڈالنے والا)

سحر جنون (دماغ کو مفلوج کرنے والا)

سحر خمول (کاہلی و سستی میں مبتلا کرنے والا)

سحر ہواتف (چیخ و پکار میں مبتلا کرنے والا)

سحر امراض (مختلف بیماریوں مثلاً مرگی میں مبتلا کرنے والا)

سحر استحاضہ (استحاضہ کی بیماری میں مبتلا کرنے والا)

جادو کی وجوہات

وہ مذموم وجوہات جن کی بنا پر عموماً جادو کیا یا کروایا جاتا ہے:

1. **دشمنی یا حسد**

- کسی کو ذہنی و جسمانی بیماریوں میں مبتلا کرنا
- رشتوں میں رکاوٹ یا بندش ڈالنا
- اولاد کی بندش کرنا
- کاروبار میں بندش کرنا، مشترکہ کاروبار کے حصہ داروں میں پھوٹ ڈلوانا
- کسی کی تعلیم و ترقی میں رکاوٹ ڈالنا

2. **انسانی تعلقات میں خرابی**

- خاوند بیوی میں تفریق کروانا
- والدین اور اولاد میں ناچاقی کروانا
- پڑوسیوں میں فساد ڈلوانا
- دوستوں میں جدائی ڈلوانا
- بھائیوں کے مابین نفرت کروانا

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اِجۡتَنِبُوا الۡمُوۡبِقَاتِ الشِّرۡكُ بِاللّٰهِ وَالسِّحۡرُ (صحیح البخاری: 5764)

”ہلاک کرنے والی چیزوں سے بچو، اللہ کے ساتھ شرک کرنا اور جادو“۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

جادو کی چند علامات

1. بغیر اسباب کے مزاج میں بتدریج تبدیلی:

- سستی، گھبراہٹ، خاموشی اور تنہائی کی عادت
- ذہنی انتشار کی کیفیت جو بتدریج بڑھتی جائے
- بے چینی کی کیفیت لیکن جگہ بدلتے ہی افاقہ ہونا
- مزاج میں حد سے زیادہ چڑچڑاپن آجانا
- کسی کام میں دل نہ لگنا
- نماز، روزہ اور دیگر عبادات سے دل اکتا جانا
- جسم کے کسی حصہ میں بلاوجہ درد ہونا
- بغیر کسی بیماری اور ظاہری علامات کے سر چکرانا
- بعض اوقات دورہ کی کیفیت کے دوران گردن کا ٹیڑھا ہونا
- ڈراؤنے خواب آنا اور بیداری میں بھی چیخ و پکار کی آوازیں سنائی دینا
- گھر والوں، دوست احباب اور رشتے داروں سے معاملات بلاسبب خراب ہونا

2. غیر معمولی واقعات پیش آنا:

- خون کے چھینٹے گرنا
- تہہ شدہ کپڑوں کو کٹا ہوا پانا
- خاوند یا بیوی کو ایک دوسرے میں کشش محسوس نہ ہونا
- فریقین کے درمیان بلاوجہ شکوک وشبہات کا پیدا ہونا
- خاوند یا بیوی کو دوسرے فریق کا بدصورت دکھائی دینا
- شادی شدہ کو اپنے رفیق حیات کے پاس جانے سے بے رغبتی ہونا

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

جادو سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر

جس طرح بیماریوں سے بچاؤ کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کی جاتی ہیں اسی طرح جادو سے بچاؤ کے لیے بھی احتیاطی اور حفاظتی تدابیر اختیار کرنی چاہییں۔

حفاظتی تدابیر جادو اور دیگر شرور سے بچنے کا ذریعہ ہیں اور جادو واقع ہونے کے بعد اس کا علاج بھی ہیں۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہوئے درج ذیل تدابیر پر عمل کریں اور دعا بھی کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تکلیف اور پریشانی سے نجات عطا فرمائے۔ آمین

1. طہارت اور وضو کا اہتمام

جادو کے اثر سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ انسان اپنے آپ کو پاک وصاف رکھے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

’’شیطان تم میں سے ہر ایک آدمی کی گردن پر جب وہ سو جاتا ہے تین گرہیں لگا دیتا ہے ہر ایک گرہ پر پھونک مارتا ہے کہ ابھی رات بہت لمبی ہے جب کوئی بیدار ہوتا ہے اور اللہ کا ذکر کرتا ہے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے اور جب وضو کرتا ہے تو اس پر سے دوسری گرہ بھی کھل جاتی ہیں اور جب وہ نماز پڑھ لیتا ہے تو ساری گرہیں کھل جاتی ہیں پھر وہ صبح ہشاش بشاش اور خوش مزاج اٹھتا ہے ورنہ اس کی صبح نفس کی خباثت اور سستی کے ساتھ ہوتی ہے‘‘۔ (صحیح مسلم:1855)

2. عبادات کی پابندی

فرض عبادات پابندی کے ساتھ ادا کرنے سے انسان شیطان سے محفوظ ہو جاتا ہے جبکہ فرائض میں سستی برتنے کی وجہ سے شیطان اس پر غالب آجاتا ہے۔

سیدنا جندب بن عبداللہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

’’جس نے صبح (فجر) کی نماز ادا کی تو وہ اللہ تعالیٰ کے ذمہ میں ہے‘‘۔

(صحیح مسلم:1493)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سُئِلَ النَّبِیُّ ﷺ اَیُّ الْاَعْمَالِ اَحَبُّ اِلَی اللّٰہِ؟قَالَ اَدْوَمُھَا وَ اِنْ قَلَّ...

(صحیح البخاری:6465)

سیدہ عائشہؓ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا، کون سے اعمال اللہ کے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہیں؟ فرمایا:

''جن پر ہمیشگی کی جائے خواہ وہ کم ہی ہوں۔''

3. کثرت سے اللہ کا ذکر کرنا

اللہ کا ذکر بکثرت کرنے سے شیطان کے حملوں سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔

سیدنا حارث اشعریؓ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یحییٰ بن زکریاؑ نے بنی اسرائیل سے کہا:

''میں تمہیں اللہ کا ذکر کرنے کا حکم دیتا ہوں۔اس کی مثال اس آدمی جیسی ہے جس کے پیچھے دشمن تیزی سے نکل پڑے ہوں یہاں تک کہ وہ ایک مضبوط قلعے میں آ جائے اور اپنے آپ کو ان سے بچا لے اسی طرح کوئی بندہ اللہ کے ذکر کے علاوہ شیطان سے خود کو نہیں بچا سکتا۔'' (سنن الترمذی:2863)

4. استغفار کو لازم پکڑنا

استغفار پڑھنے سے انسان کو بہت سے فائدے حاصل ہوتے ہیں۔جیسا کہ نوحؑ نے اپنی قوم کو استغفار کو لازم پکڑنے کا کہا تھا۔

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًاO يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُم مِّدْرَارًاO وَيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنَّاتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهَارًاO مَّا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًاO (سورۃ نوح:13-10)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

''تو میں نے کہا کہ اپنے پروردگار سے معافی مانگو کہ یقیناً وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔وہ تم پر آسمان سے لگاتار مینہ برسائے گا اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد فرمائے گا اور تمہیں باغات عطا کرے گا اور (ان میں) تمہارے لیے نہریں بہا دے گا۔تم کو کیا ہوا ہے کہ تم اللہ کی عظمت کی امید نہیں رکھتے''۔

اللہ کے ذکر کے ساتھ ساتھ استغفار بھی کرتے رہیں کیونکہ استغفار کرنے سے بندہ اللہ کے عذاب سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

سیدنا فضالہ بن عبیدؓ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اَلْعَبْدُ آمِنٌ مِنْ عَذَابِ اللّٰہِ مَا اسْتَغْفَرَ اللّٰہَ عَزَّ وَ جَلَّ (مسند احمد، ج:39، 23953)

''بندہ جب تک اللہ عزوجل سے استغفار کرتا رہتا ہے اس وقت تک اللہ کے عذاب سے محفوظ رہتا ہے۔''

سیدنا ابو ہریرہؓ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

''اللہ کی قسم! بے شک میں اللہ تعالیٰ سے دن میں ستر سے زیادہ مرتبہ استغفار کرتا ہوں''۔ (صحیح البخاری:6307)

5. گھر کو تصاویر اور مجسموں سے پاک رکھنا

گھر میں اگر تصاویر یا کتے ہوں تو رحمت کے فرشتے نہیں آتے اس لیے ایسی چیزیں گھروں میں نہیں رکھنی چاہیں۔سیدہ عائشہؓ فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اِنَّ الْمَلَائِکَۃَ لَا تَدْخُلُ بَیْتًا فِیْہِ صُوْرَۃٌ (صحیح البخاری:3224)

''بلاشبہ فرشتے ایسے کسی گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کوئی تصویر ہو''۔

ظاہری اور باطنی گندگی سے گھر کو پاک رکھنے کا مقصد بھی یہی ہے کہ اس میں رحمتیں برکتیں لے کر آنے والے فرشتوں کا نزول ہوتا رہے اور شیاطین اس گھر اور گھر والوں سے دور رہیں اور

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

جادوگر کے عزائم ناکام ہوں۔

6. گھر میں کتا پالنے کی ممانعت

رسول اللہ ﷺ نے گھر میں کتا پالنے سے منع فرمایا ہے۔ سیدنا علیؓ بن ابی طالب نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”بے شک فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا تصویر ہو۔“

(سنن ابن ماجہ، کتاب اللباس: 3650)

نوٹ: گھر اور کھیت کی حفاظت اور شکار کے لیے کتا رکھا جا سکتا ہے۔ گھر کی حفاظت کے لیے کتا رکھنے کی کچھ شرائط ہیں، مثلاً چور یا دشمن کا واقعی خوف ہو اور کتا گھر کی حدود سے باہر ہو، چونکہ کتا نجس ہے لہٰذا وہ گھر کی اشیاء سے بھی دور ہو اور اس کی تکریم بھی نہ کی جائے۔ (فتاویٰ اسلام ویب)

7. حرام کاموں اور حرام کمائی سے بچنا

حرام کمائی جیسے سودی کاروبار، رشوت، جوا، گانا بجانا، ستارہ شناسی اور علم نجوم کے ذریعے مال کمانے سے بچنا ضروری ہے کیونکہ شیطانی چالیں وہاں زیادہ کامیاب ہوتی ہیں جہاں اللہ کی نافرمانی اور حرام کاموں کا ارتکاب کیا جاتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَاسۡتَفۡزِزۡ مَنِ اسۡتَطَعۡتَ مِنۡهُمۡ بِصَوۡتِكَ وَاَجۡلِبۡ عَلَيۡهِمۡ بِخَيۡلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكۡهُمۡ فِى الۡاَمۡوَالِ وَالۡاَوۡلَادِ وَعِدۡهُمۡ‌ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيۡطٰنُ اِلَّا غُرُوۡرًا۝ اِنَّ عِبَادِىۡ لَيۡسَ لَكَ عَلَيۡهِمۡ سُلۡطٰنٌ‌ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيۡلًا۝ (الاسراء: 64.65)

”اور تو ان میں سے جس کو اپنی آواز سے بہکا سکے، بہکا لے اور ان پر اپنے سواروں اور پیادوں کو چڑھا لا اور مال اور اولاد میں ان کا حصّہ دار بن جا اور ان سے وعدے کرتا رہ اور جو وعدے بھی شیطان ان سے کرتا ہے وہ دھوکا ہیں۔ بے شک میرے بندے ان پر تیرا کوئی زور نہیں اور تمہارے رب کا کارساز ہونا کافی ہے“۔

8. علم نجوم سے لاتعلقی

علم نجوم جادو کی ایک قسم ہے لہٰذا اس کو سیکھنے سے اجتناب کرنا چاہیے۔ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”جس نے علم نجوم میں سے کچھ حاصل کیا، اس نے جادو کا ایک حصّہ سیکھ لیا۔ اب جتنا زیادہ اس کو حاصل کرے گا اتنا ہی زیادہ جادو (سیکھنے والا شمار) ہوگا۔“

(سنن ابن ماجہ: 3726)

ستاروں، زائچوں، ہاتھوں کی لکیروں وغیرہ سے غیب کا حال بتانے والے کے پاس ہرگز جانے سے نہ صرف بچنا چاہیے بلکہ ان کی حوصلہ شکنی کرنی چاہیے۔ کیونکہ اس قسم کے مکروہ کام انسان کو بہکا کر شیطان کا کام آسان کر دیتے ہیں۔

9. مسنون اذکار کا اہتمام کرنا

ہر موقع پر مسنون اذکار پڑھنے کا اہتمام کرنا چاہیے۔ خاص طور پر وہ اذکار جو رسول اللہ ﷺ نے ایسی چیزوں سے محفوظ رہنے کے لیے بتائے ہیں ان کو پڑھنا چاہیے۔

سیدنا خولہ بنت حکیم سلمیہؓ کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ:

”جو کسی منزل پر پڑاؤ ڈالے اور (درج ذیل دعا) پڑھ لے تو اس جگہ سے کوچ کرنے تک کوئی چیز اس کو نقصان نہیں دے گی۔“

اَعُوۡذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ. (صحیح مسلم: 6878)

”میں پناہ لیتا ہوں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ، ہر چیز کے شر سے جو اُس نے پیدا کی“۔

سیدنا خالد بن ولیدؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں رات کو ڈر جاتا تھا میں نے نبی ﷺ کو بتایا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھاؤں جو مجھے روح امین

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نے سکھائے ہیں میں نے کہا کیوں نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا کہو:

اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ یَّا رَحْمٰنُ. (المعجم الاوسط للطبرانی، ج:6، 5411)

"میں اللہ کے ان تمام کلمات کے ساتھ پناہ لیتا ہوں جن سے آگے نہ تو کوئی نیک اور نہ ہی کوئی برا شخص بڑھ سکتا ہے، ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان سے اترتی ہے اور جو اس میں چڑھتی ہے اور رات اور دن کے فتنوں کے شر سے اور رات کو آنے والے کے شر سے سوائے اس کے جو خیر کا باعث ہو، اے بہت رحم فرمانے والے"۔

سیدنا ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہ جبرئیلؑ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہنے لگے اے محمد ﷺ! آپؐ بیمار ہیں؟ آپؐ نے فرمایا: ہاں جبرئیلؑ نے کہا:

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنِ حَاسِدٍ، اَللّٰهُ یَشْفِیْكَ، بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ. (صحیح مسلم: 5700)

"میں اللہ کے نام سے آپ کو دم کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو آپ کو اذیت دیتی ہے اور ہر نفس کے شر سے یا حاسد کی نظر کے شر سے، اللہ آپ کو شفا دے، میں اللہ کے نام سے آپ کو دم کرتا ہوں"۔

نبی کریم ﷺ کی زوجہ عائشہؓ سے روایت ہے، وہ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ بیمار ہوگئے تو جبرئیلؑ نے ان کو دم کیا (اور) کہا:

بِاسْمِ اللّٰهِ یُبْرِیْكَ وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ یَّشْفِیْكَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَشَرِّ كُلِّ ذِیْ عَیْنٍ (صحیح مسلم:5699)

"اللہ کے نام کے ساتھ، وہ آپ کو صحت دے اور ہر بیماری سے آپ کو شفا دے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے اور ہر (بری) نظر والے کے شر سے (محفوظ رکھے)۔"

رسول اللہ ﷺ نے درج ذیل کلمات پڑھنے کی ترغیب دی اور اسے ہر ناگہانی آفت سے محفوظ رہنے کا سبب بتایا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (سنن أبی داؤد: 5088)

"اللہ کے نام سے، وہ ذات جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین میں اور آسمان میں نقصان نہیں دے سکتی اور وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے"۔

سیدنا عثمانؓ بن عفان کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ نے فرمایا:

"جس نے شام کو (مندرجہ بالا کلمات) تین بار کہے اسے صبح تک کوئی اچانک مصیبت نہیں آئے گی اور جس نے صبح کے وقت تین بار کہے اسے شام تک کوئی اچانک مصیبت نہیں آئے گی"۔

راوی بیان کرتے ہیں کہ (اس حدیث کو روایت کرنے والے) ابان بن عثمان کو فالج ہوگیا۔ تو ان سے حدیث سننے والا ان کو (تعجب سے) دیکھنے لگا (کہ پھر یہ فالج کیونکر ہوگیا؟) تو انہوں نے کہا: کیا ہوا مجھے کیا دیکھتے ہو؟ اللہ کی قسم! میں نے عثمانؓ پر جھوٹ نہیں بولا ہے اور نہ عثمانؓ نے نبی ﷺ پر جھوٹ بولا۔ لیکن جس دن مجھے یہ (فالج) ہوا میں غصے میں تھا تو میں

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ان (کلمات) کو پڑھنا بھول گیا۔

رسول اللہ ﷺ بیماریوں کے علاج کے لیے صحابہ کرامؓ کو اس دعا کے ساتھ بھی دم کیا کرتے:

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ، اشْفِ وَ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُکَ شِفَاءً لَا یُغَادِرُ سَقَمًا (صحيح البخاری: 5675)

''اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کر دے، شفا عطا فرما اور تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں، ایسی شفا (دے) جو بیماری کو باقی نہ چھوڑے''۔

10. **تہلیل پڑھنا**

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَهُ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (صحيح البخاری: 6403)

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہی اسی کے لیے ہے، اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے''۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جو شخص دن میں سو مرتبہ (درج بالا کلمہ) پڑھے گا تو اسے دس غلام آزاد کرنے کے برابر (ثواب) ملے گا۔ سو نیکیاں اس کے اعمال نامہ میں لکھ دی جائیں گی اور سو برائیاں اس سے مٹا دی جائیں گی۔ اس روز یہ دعا شیطان سے اس کی حفاظت کرتی رہے گی حتیٰ کہ شام ہو جائے اور کوئی شخص اس سے بہتر عمل لے کر نہ آئے گا مگر جو اس سے بھی زیادہ (مرتبہ) یہ کلمہ پڑھے''۔

ایک اور حدیث میں آتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جو شخص صبح کے وقت (یہ کلمہ) کہہ لے تو اسے اولادِ اسماعیلؑ میں سے ایک غلام آزاد کرنے کا (ثواب) ہوگا اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی۔ اس سے دس غلطیاں مٹائی جائیں گی، اس کے دس درجات بلند کیے جائیں گے اور وہ شام تک کے لیے شیطان سے حفاظت میں رہے گا اور اگر شام کو یہ کہہ لے تو صبح تک کے لیے یہی کچھ ہے''۔ (سنن أبی داؤد: 5077)

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَهُ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ، وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (دس بار)

(صحيح الترغيب والترهيب، ج: 1، 473)

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کی بادشاہت ہے۔ اور اسی کے لیے ہر تعریف ہے۔ وہی زندہ کرتا ہے، وہی موت دیتا ہے، اور وہی ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے''۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جس نے ہر مغرب کی نماز کے بعد دس مرتبہ (درج بالا کلمہ) کہا، تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے اسلحے والے (پہرے دار) مقرر کرتا ہے جو صبح تک شیطان سے اس کی حفاظت کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اس کے لیے (جنت) واجب کر دینے والی دس نیکیاں لکھ دیتا ہے۔ اس کے دس ہلاک کرنے والے گناہ مٹا دیتا ہے اور یہ اس کے لیے دس مومن لونڈیاں آزاد کرنے کے برابر ہو جاتا ہے''۔

11. **اللہ تعالیٰ کی پناہ لینا**

درج ذیل کلمہ پڑھنے سے انسان ابلیس کے شر سے سارا دن کے لیے محفوظ ہو جاتا ہے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِوَجْهِهِ الْکَرِیْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِیْمِ مِنَ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الشَّيۡطَانِ الرَّجِيۡمِ (سنن أبي داؤد: 466)

''میں انتہائی عظمت والے اللہ کی پناہ لیتا ہوں، اسکے عزت والے چہرے اور اسکی ازلی اور اس کی ذاتِ کریمی اور اس کے سلطانِ قدیمی بادشاہت کے ساتھ شیطان مردود سے پناہ لیتا ہوں''۔

آپ ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تو (مندرجہ بالا کلمہ) کہا کرتے تھے۔ انسان جب یہ کہہ لیتا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ آج سارے دن کے لیے یہ مجھ سے محفوظ ہو گیا۔

خصوصاً ان مقامات پر تعوذ پڑھنا (اللہ کی پناہ میں آنا) جن کے متعلق نبی ﷺ نے راہ نمائی کی ہے۔ درج ذیل مواقع پر تعوذ پڑھنا مسنون ہے:

- **عقائد میں شیطانی وسوسوں سے تعوذ پڑھنا**

بعض اوقات شیطان ایسے وسوسے دل میں ڈالتا ہے کہ انسان کو عقائد سے متعلق عجیب و غریب خیالات ذہن میں آنے لگتے ہیں حتیٰ کہ وہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں بھی بدگمان ہونے لگتا ہے۔ ایسے میں اسے **اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ** پڑھنا چاہیے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''تم میں سے کسی کے پاس شیطان آتا ہے اور کہتا ہے کہ فلاں چیز کس نے پیدا کی، فلاں چیز کس نے پیدا کی؟ یہاں تک کہ کہتا ہے کہ تمہارے رب کو کس نے پیدا کیا؟ جب کسی شخص کو ایسا وسوسہ آئے تو وہ اللہ کی پناہ مانگے اور اس (شیطانی خیال) کو چھوڑ دے''۔ (صحیح البخاری: 3276)

- **نماز کے دوران**

نماز کے دوران اگر وسوسے آنے لگیں تو **اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ** ''میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ لیتا ہوں''۔ پڑھ کر تین بار بائیں جانب تھتکارنا چاہیے۔

عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: اے اللہ کے رسول! شیطان میری نماز اور قراءت کے درمیان حائل ہوتا ہے اور مجھے قرآن بھلا دیتا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''وہ شیطان ہے جسے ''خنزب'' کہا جاتا ہے پھر جب تم ایسی بات محسوس کرو تو اس سے اللہ کی پناہ لے لیا کرو اور اپنے بائیں جانب تین مرتبہ تھتکار دیا کرو۔ پس میں نے ایسے ہی کیا تو اللہ نے اسے مجھ سے دور کر دیا۔ (صحیح مسلم: 5738)

- **تلاوت قرآن سے پہلے تعوذ پڑھنا**

اس کا حکم قرآن مجید میں دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

فَاِذَا قَرَاۡتَ الۡقُرۡاٰنَ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ۝ (النحل: 98)

''پھر جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو''۔

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ قراءت سے پہلے یہ کہا کرتے تھے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

''میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ لیتا ہوں''۔ (الأوسط لابن المنذر)

- **برا خواب دیکھنے پر تعوذ پڑھنا**

اگر کوئی برا خواب دیکھے تو اسے درج ذیل کلمات پڑھنے چاہیں۔ اس سے اس خواب کا شر دور ہو جائے گا۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ

''میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں اس (خواب) کے شر سے اور شیطان کے شر سے''۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سیدنا ابوسلمہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ میں (برے) خواب دیکھتا جو مجھے بیمار کر دیتے تھے۔ یہاں تک کہ میں نے ابوقتادہؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ میں بھی خواب دیکھتا تھا جو مجھے بیمار کر دیتے تھے۔ یہاں تک کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

''اچھے خواب اللہ کی طرف سے ہوتے ہیں پس جب کوئی اچھا خواب دیکھے تو اس کا ذکر صرف اسی سے کرے جس سے وہ محبت کرتا ہو اور جب برا خواب دیکھے تو اس (خواب) کے شر سے اور شیطان کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے اور تین مرتبہ تھتکارے اور اس کا کسی سے ذکر نہ کرے پس وہ اسے ہرگز کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا''۔

(صحیح البخاری: 7044)

- **بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت**

بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت درج ذیل دعا پڑھنی چاہیے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ (صحیح البخاری: 142)

''اے اللہ! بے شک میں ناپاک جنوں اور جنیوں سے تیری پناہ لیتا ہوں''۔

سیدنا علی بن ابی طالبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جنوں کی آنکھوں اور آدم کی اولاد کی شرمگاہوں کے درمیان کا پردہ یہ ہے کہ جب ان میں سے کوئی بیت الخلا میں داخل ہو تو وہ **بِسْمِ اللّٰہِ** پڑھ لے''۔

(سنن الترمذی: 606)

- **بیت الخلا سے نکلتے وقت**

جب بیت الخلا سے باہر نکلیں تو کہیں

غُفْرَانَکَ (صحیح الادب المفرد: 693)

''تیری بخشش (مطلوب ہے)''۔

- **لباس پہنتے وقت**

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جنوں کی آنکھوں اور آدم کی اولاد کی شرمگاہوں کا پردہ یہ ہے کہ جب کوئی اپنے کپڑے اتارے تو **بِسْمِ اللّٰہِ** پڑھ لے''۔ (المعجم الاوسط للطبرانی، ج:3، 2525)

- **گھر سے نکلتے اور داخل ہوتے وقت دعا**

جب گھر سے نکلے تو درج ذیل دعائیں پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

(سنن أبی داؤد: 5095) ضعیف

''اللہ کے نام کے ساتھ، میں اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں، اللہ کی مدد کے بغیر (کسی میں) نیکی کرنے کی اور گناہوں سے بچنے کی طاقت نہیں''۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیَّ (سنن أبی داؤد: 5094) ضعیف

''اے اللہ! میں اس بات سے تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں گمراہ ہوں یا گمراہ کیا جاؤں، بہک جاؤں یا بہکایا جاؤں یا میں (کسی پر) ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے یا میں کسی کے ساتھ جہالت سے پیش آؤں یا میرے ساتھ کوئی جہالت سے پیش آئے''۔

گھر میں داخل ہوتے وقت درج ذیل دعا پڑھیں۔

رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا (بنی اسرائیل: 80)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

"اے میرے رب! مجھے سچائی کے مقام پر داخل کر اور مجھے سچائی کے مقام ہی سے نکال اور میرے لیے اپنے پاس سے مددگار قوت مہیا فرما۔"

• غصّہ کے وقت

غصے کے وقت تعوذ پڑھنے سے انسان کا غصہ زائل ہو جاتا ہے۔

سلیمان بن صردؓ کہتے ہیں کہ دو آدمیوں نے نبی ﷺ کے پاس گالی گلوچ کیا، اس وقت ہم بھی آپؐ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ان میں سے ایک دوسرے کو غصے کی حالت میں گالیاں دے رہا تھا اور اس کا چہرہ سرخ ہو گیا تھا۔ تو نبی ﷺ نے فرمایا:

"میں ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر یہ کہہ دے تو اس کی یہ غصہ کی حالت چلی جائے گی اگر یہ **اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ** کہہ لے۔(صحیح البخاری: 6115)

•حق زوجیت کے وقت

آدمی کو درج ذیل مسنون دعا حق زوجیت ادا کرتے وقت پڑھ لینی چاہیے جیسا کہ حدیث میں آتا ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے صحبت کرے تو کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا

(صحیح البخاری:141)

"اللہ کے نام کے ساتھ اے اللہ! ہمیں شیطان سے بچا اور شیطان کو اس سے دور رکھ جو تو ہمیں عطا فرمائے"۔

تو ان کو جو اولاد ملے گی اسے شیطان نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

• کہیں پڑاؤ ڈالتے وقت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی منزل پر پڑاؤ ڈالے اور یہ پڑھ لے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

جادو سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (صحیح مسلم:6878)

"میں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ اس کی پناہ لیتا ہوں ہر چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔"

تو اس جگہ سے کوچ کرنے تک کوئی چیز اس کو نقصان نہیں دے گی۔

• بیماری یا تکلیف کے وقت

ساری تکلیفوں اور بیماریوں کو دور کرنے والی ایک اللہ ہی کی ذات ہے اس لیے بیماری اور تکلیف کے وقت اللہ کی پناہ طلب کرنی چاہیے۔

سیدنا عثمان بن ابی عاص ثقفیؓ کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ مجھے اتنی تکلیف تھی کہ قریب تھا کہ وہ مجھے ہلاک کر دیتی۔ تو نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اس (درد کی جگہ) پر اپنا دایاں ہاتھ رکھو اور سات مرتبہ کہو:

بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ (سنن ابن ماجہ:3522)

"اللہ کے نام کے ساتھ، میں پناہ لیتا ہوں اللہ کی عزت کی اور اس کی قدرت کی، اس شر سے جو میں پاتا ہوں اور جس سے میں ڈرتا ہوں"۔

(عثمان کہتے ہیں کہ) پھر میں نے یہ دعا پڑھی تو اللہ نے مجھے شفا دے دی۔

•صبح وشام اور بستر پر لیٹتے وقت شیطان کے شر سے اللہ کی حفاظت مانگنا

ابو بکر صدیقؓ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے کچھ ایسے کلمات کا حکم دیجیے جنہیں میں جب صبح اور شام کروں تو کہہ لیا کروں، آپ ﷺ نے فرمایا: کہو

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ (سنن أبي داؤد: 5067)

"اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! پوشیدہ اور موجود (ہر چیز) کے جاننے والے! ہر چیز کے رب اور اس کے مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے، میں اپنے نفس کے شر سے، اور شیطان کے شر سے، اور اس کے شرک سے تیری پناہ لیتا ہوں"۔

آپ ﷺ نے فرمایا: "جب صبح کرو اور جب شام کرو اور جب اپنے بستر پر آؤ تب اس دعا کو پڑھ لیا کرو"۔

12. آیت الکرسی پڑھنا

احادیث سے پتہ چلتا ہے کہ آیت الکرسی پڑھنے سے مال محفوظ ہو جاتا ہے۔ سیدنا ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے صدقہ فطر کی نگہبانی پر مقرر فرمایا۔ اتنے میں ایک شخص آیا وہ لپ بھر بھر کر اس میں سے کھجوریں لینے لگا میں نے اس کو پکڑ لیا اور کہا میں تجھ کو ضرور رسول اللہ ﷺ کے پاس لے جاؤں گا...پھر انہوں نے پورا قصہ بیان کیا...(تیسرے دن جب اسے پکڑا) تو وہ کہنے لگا (مجھے چھوڑ دے) جب تو سونے کے لیے بستر پر جائے تو آیت الکرسی پڑھ لے صبح تک اللہ کی طرف سے تجھ پر ایک نگہبان فرشتہ مقرر رہے گا اور تیرے پاس شیطان پھٹکنے نہ پائے گا۔ (ابوہریرہؓ نے یہ بات نبی ﷺ سے بیان کی) نبی ﷺ نے فرمایا:

"گو وہ بڑا جھوٹا ہے مگر اس نے تجھ سے سچ کہا، وہ شیطان تھا"۔ (صحیح البخاری: 5010)

13. سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات پڑھنا

حفاظت کے لیے رات کے وقت سورۃ البقرہ کی آخری آیات پڑھنا مفید ہے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

مَنْ قَرَاَ بِالْاٰيَتَيْنِ مِنْ اٰخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فِيْ لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ (صحيح البخاری:5008)

"جس نے سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات رات کو پڑھیں وہ اسے (ہر آفت سے بچانے کے لیے) کافی ہو جائیں گی"۔

سیدنا معاذ بن جبلؓ نے رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں شیطان کو قابو کیا (اور بتایا کہ) شیطان ہاتھی کی صورت میں آیا۔ جب وہ دروازے کے قریب آیا تو اپنی کسی اور صورت میں دروازے کے سوراخوں میں سے داخل ہو کر کھجور کے قریب ہوا۔ (پکڑے جانے پر) کہنے لگا کہ ہم تمہارے اس شہر میں رہتے تھے یہاں تک کہ تمہارے ساتھی (ﷺ) مبعوث کیے گئے۔ پھر دو آیات ایسی نازل ہوئیں کہ ہم ان سے بھاگ گئے۔ پس جس گھر میں یہ آیات تین دن پڑھی جائیں اس گھر میں شیطان داخل نہیں ہوتا۔ وہ آیات آیت الکرسی اور سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیتیں ہیں۔ تو میں نے اس کا راستہ چھوڑ دیا اور صبح میں رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا... تو آپ نے فرمایا:

"اس خبیث نے سچ کہا حالانکہ وہ جھوٹا ہے"۔ (المعجم الكبير للطبرانی، ج،89:20)

14. سورۃ البقرہ پڑھنا

جس گھر میں سورۃ البقرہ پڑھی جائے وہاں سے شیطان بھاگ جاتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"سورۃ البقرۃ پڑھا کرو کیونکہ اس کا پڑھنا باعث برکت اور اسے چھوڑنا باعث حسرت ہے اور اس (کے پڑھنے والے) پر جادوگر قدرت نہیں پا سکتے"۔
(صحیح مسلم: 1874)

15. معوّذات پڑھنا (سورۃ الإخلاص اور الفلق اور النّاس)

حفاظت کے لیے صبح وشام معوّذات کو تین تین بار پڑھنا چاہیے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''صبح اور شام تین تین بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور معوذتین کہہ لو تو یہ ہر چیز سے تمہاری کفایت کریں گی''۔ (سنن أبي داؤد: 5082)

''نبی کریم ﷺ ہر رات جب اپنے بستر پر لیٹتے تو قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ (تینوں سورتیں) پڑھ کر اپنی ہتھیلیوں کو ملا کر ان میں پھونکتے اور پھر دونوں کو جہاں تک ممکن ہوتا اپنے جسم پر پھیرتے تھے، اس کی ابتداء اپنے سر، چہرے اور سامنے بدن سے کرتے۔ یہ عمل آپ ﷺ تین مرتبہ کرتے تھے''۔ (صحيح البخاري: 5017)

16. معوّذتین پڑھنا (الفَلَقِ اور النَّاسِ)

معوّذات کی طرح معوّذتین کو بھی حفاظت کے لیے پڑھا جا سکتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ پر ایک یہودی نے جادو کیا تو آپ ﷺ نے معوذتین (سورة الفَلَقِ وَسورة النَّاسِ) پڑھ کر اپنے اوپر دم کیا، جس سے جادو کا اثر زائل ہو گیا۔ (السلسلة الصحيحة: 2761)

سیدنا عقبہ بن عامرؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک بار میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چل رہا تھا۔ ہم جحفہ اور ابواء کے درمیان تھے کہ آندھی آئی اور سخت اندھیرا چھا گیا تو رسول اللہ ﷺ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھنے لگے اور فرمانے لگے:

''اے عقبہ! ان (کی تلاوت) کے ذریعے سے اللہ کی پناہ مانگا کرو۔ کسی پناہ مانگنے والے نے ان جیسے (افضل کلمات) سے پناہ نہیں مانگی''۔ (سنن أبي داؤد: 1463)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

17. سورة الفاتحہ سے دم کرنا

سورة الفاتحہ کا ایک نام شفا بھی ہے کیونکہ اس کو پڑھنے سے انسان کو شفا نصیب ہو جاتی ہے۔

ایک صحابیؓ نے زنجیروں میں بندھے ایک مجنون پر اس سورة کو پڑھ کر دم کیا تو وہ بالکل تندرست ہو گیا۔ (سنن أبي داؤد: 3896)

18. جمعہ کے دن سورة الکہف پڑھنا

نبی ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص جمعہ کے دن سورت کہف پڑھتا ہے تو دو جمعوں کے درمیان اس کے لئے نور روشن ہو جاتا ہے''۔ (صحيح الترغيب والترهيب: 736)

19. سونے سے پہلے سورة الملک، السجدة، بنی اسرائیل اور الزمر پڑھنا

ابی لبابہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب تک سورة الزمر اور سورة بنی اسرائیل کی تلاوت نہیں کر لیتے تھے اس وقت سوتے نہیں تھے۔ (السلسلة الصحيحة: 641)

جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اس وقت تک نہ سوتے تھے جب تک سورة الم تنزیل اور سورة تبارک الذی بیده الملک نہ پڑھ لیتے۔ (جامع الترمذي: 2892)

بیماری میں صبر کرنے پر جنت

بیماری کے علاج کے باوجود شفا اسی وقت حاصل ہوتی ہے جب اللہ کا اذن ہو، لہٰذا اگر علاج معالجہ کے باوجود شفا نہ مل رہی ہو تو اس پر بھی صبر کرنا چاہیے اور اللہ سے بہتری اور ثابت قدمی کی دعا کرتے رہنا چاہیے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جس مسلمان کو بھی بیماری کے باعث یا کسی اور شے کے باعث کوئی تکلیف پہنچے تو اللہ اس کے ذریعے اس کے گناہ اس طرح جھاڑ دیتا ہے جس طرح درخت (خزاں میں) اپنے پتّے جھاڑتا ہے''۔ (صحيح مسلم: 6559)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

جادو کا علاج

جادو کا علاج قرآن مجید اور مسنون اذکار میں موجود ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا:

لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ، فَإِذَا أُصِيبَ دَوَاءُ الدَّاءِ، بَرَأَ بِإِذْنِ اللَّهِ تَعَالَى

(صحيح مسلم: 5741)

’’ہر بیماری کے لیے دوا ہے، پھر جب کسی مریض کو (صحیح طریقے پر) بیماری کی دوا پہنچتی ہے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ تندرست ہو جاتا ہے‘‘۔

معالج کی خصوصیات

جادو کا علاج کرنے سے پہلے یہ اطمینان کرلیں کہ واقعی جادو کا اثر ہے یا کوئی جسمانی بیماری ہے۔ جادو ہو تو مریض خود اپنے آپ کو دم کرے یا مستند معالج سے دم یا علاج کروائے۔

مستند معالج

مستند معالج میں درج ذیل خصوصیات ہونی چاہییں:

- معالج خود دین کے احکامات کا پابند ہو۔
- اللہ تعالیٰ کے نام اور کلام سے علاج کرے۔
- دم عربی زبان میں ہو یا ایسی زبان میں جس کا معنی سمجھ میں آتا ہو۔
- دم میں شرکیہ الفاظ نہ ہوں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

لَا بَأْسَ بِالرُّقَى مَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ شِرْكٌ (صحيح مسلم: 5732)

’’اس دم میں کوئی حرج نہیں جس میں شرک نہ ہو۔‘‘

- علاج کرتے ہوئے یہ عقیدہ ہو کہ شفا اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہوتی ہے۔

غیر مستند معالج

ایسے معالج سے علاج نہیں کروانا چاہیے جو درج ذیل غیر مستند طریقے اختیار کرے:

- معالج مریض سے اس کی ماں کا نام پوچھے۔
- اس کے کپڑوں میں سے کوئی کپڑا منگوائے۔
- کبھی کوئی جانور طلب کرے اور اسے بِسْمِ اللّٰہِ پڑھے بغیر ذبح کرے۔ اس کا خون مریض کے جسم پر ملے اور جانور کو غیر آباد جگہ پھینکوا دے۔
- ایسا منتر پڑھے جو کسی کی سمجھ میں نہ آئے۔
- مریض کو لٹکانے یا پینے کے لیے ایسا تعویذ دے جس میں مربع کی شکل کے ڈبے بنے ہوں اور ان ڈبوں میں چند حروف یا نمبر لکھے ہوں جو سمجھ میں نہ آسکیں۔
- پکی ہوئی مٹی کی پلیٹ میں نہ سمجھ میں آنے والے چند حروف لکھ کر دے اور اس برتن میں پانی پینے کا حکم دے۔
- مریض کو ایسا حکم دے کہ وہ لوگوں سے الگ تھلگ ہو کر ایک مقررہ مدت تک کسی ایسے کمرے میں چلا جائے جہاں سورج کی روشنی نہ پہنچتی ہو۔
- کبھی وہ مریض سے مطالبہ کرے کہ مقررہ مدت تک پانی کو ہاتھ نہ لگائے۔
- کچھ چیزیں زمین میں دفن کرنے کے لیے دے۔
- کچھ ایسے کاغذ دے جنہیں جلا کر ان کے دھوئیں سے دھونی لینے کو کہے۔
- مریض کو مختلف چیزوں کی دھونی دے۔
- مریض کو علاج کی غرض سے غزال مشکیں (ہرن کی کستوری)، شیر کی چربی، اُلو کا خون، کچا گوشت اور اسی قسم کی مہنگی اشیاء لانے کو کہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

غیر شرعی طریقہ علاج کے بارے میں حکم

قرآن و احادیث کے مطابق جادو کرنا، کروانا، سیکھنا، سکھانا حرام ہے اسی طرح جادوگروں اور شعبدہ بازوں کے پاس جا کر ان سے جادو کے ذریعے علاج کروانا بھی ناجائز اور حرام ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

لَيُسَ مِنَّا مَنُ تَطَيَّرَ اَوُ تُطُيِّرَ لَهُ اَوُ تَكَهَّنَ أَوُ تُكُهِّنَ لَهُ اَوُ سَحَرَ اَوُ سُحِرَ لَهُ وَمَنُ اَتٰى كَاهِنًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ، فَقَدُ كَفَرَ بِمَا اُنُزِلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ ﷺ

(صحيح الترغيب و الترهيب، ج:3، 3041)

''وہ ہم میں سے نہیں جو فال لے یا اس کے لیے فال لی جائے یا جو کاہن بنے یا اس کے لیے کہانت کی جائے یا جو جادو کرے یا اس کے لیے جادو کیا جائے اور جو کسی کاہن کے پاس آیا پھر اس کی (بات کی) تصدیق کی تو اس نے اس چیز کا انکار کیا جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل کی گئی''۔

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جادو کا توڑ جادو کے ذریعے کرنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

هُوَ مِنُ عَمَلِ الشَّيُطَانِ (سنن أبي داؤد:3868)

''وہ شیطانی عمل میں سے ہے''۔

سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:

اِنَّ اللّٰهَ لَمُ يَجُعَلُ شِفَاءَكُمُ فِيمَا حَرَّمَ عَلَيُكُمُ (صحيح البخاري، كتاب الاشربة)

''بے شک اللہ نے جو (چیزیں) تم پر حرام کی ہیں ان میں تمہاری شفاء نہیں رکھی''۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

يَدُخُلُ الُجَنَّةَ مِنُ أُمَّتِى سَبُعُونَ أَلُفًا بِغَيُرِ حِسَابٍ هُمُ الَّذِيُنَ لَا يَسُتَرُقُونَ وَلَا يَتَطَيَّرُونَ وَعَلٰى رَبِّهِمُ يَتَوَكَّلُونَ (صحيح البخاري:6472)

''میری امت کے ستر ہزار لوگ بلا حساب جنت میں داخل ہوں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو نہ جھاڑ پھونک کرواتے ہیں اور نہ فال لیتے ہیں بلکہ اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں''۔

لہٰذا ہمیں غیر شرعی اور حرام طریقوں سے اجتناب کرنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ جادو اور شیاطین کے شر سے ہماری حفاظت فرمائے۔ آمین

جادو کا اثر زائل کر دینا

اگر معلوم ہو جائے کہ جادو ہوا ہے تو جادو کو زائل کرنے کے لیے مستند معالج کو تلاش کرنا چاہیے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جادو ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کنوئیں سے وہ اشیاء (بال) نکلوائیں جن کی مدد سے جادو کا عمل کیا گیا تھا۔ (صحيح البخاري:5765)

شیخ عبدالعزیز بن بازؒ فرماتے ہیں: جادو کی جگہ کا پتا چلانے کی حتی الامکان کوشش کی جائے خواہ زمین میں ہو یا پہاڑ پر یا کسی اور جگہ، جب اس کا علم ہو جائے تو اسے نکال کر تلف کر دیا جائے۔ اس طرح جادو باطل ہو جائے گا۔ (فتاوى ابن باز، حكم السحر والكهانة وما يتعلق بها)

جادو والی چیز معلوم کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا اور گریہ وزاری کرے کہ وہ خواب میں وہ جگہ دکھا دے جہاں جادو کیا ہوا ہے، نیز جادو سے متاثرہ شخص سے یہ پوچھیں کہ کس جگہ اٹھنے، بیٹھنے یا داخل ہونے میں جادو کا زیادہ اثر محسوس کرتا ہے، ممکن ہے وہاں سے جادو شدہ چیز مل جائے۔ ضرورت پڑنے پر مستند معالج ہی سے رجوع کیا جائے۔ اگر جادو والی چیز مل جائے تو اس پر شرعی دم پڑھ کر پھونکیں۔ پھر کسی غیر آباد جگہ پر دفنا دیں یا پانی میں بہا دیں یا جلا دیں یا کسی

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اور طریقے سے ضائع کر دیں۔ اگر یہ تمام آیات یاد نہیں تو صرف تعوذ (الفلق، الناس) پڑھ کر اس چیز کو ضائع کر دیں۔

اپنے جسم سے الگ کی ہوئی قابلِ تلف اشیاء کی احتیاط

جادو سے بچنے کی تدابیر اور حفظِ ماتقدم کا تقاضا ہے کہ اپنے کٹے ہوئے ناخن یا بال وغیرہ کہیں دبا دیے جائیں۔ استعمال شدہ پرانے کپڑے اگر کسی کو دینے کے قابل ہیں تو دھو کر دیے جائیں ورنہ جلا دیے جائیں۔ خصوصاً عورتوں کو اپنے حیض کے دنوں کے قابلِ تلف پیڈ وغیرہ کوڑے میں پھینکنے کی بجائے جلا دینے چاہییں۔ اسی طرح بچے کی پیدائش کے وقت نوزائدہ کے ساتھ نکلنے والی تمام آلائشوں کو بھی ہو سکے تو خود مٹی میں دبا دیا جائے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

طبِ نبوی ﷺ

حجامہ

جادو کی وجہ سے جسم کے کسی حصے میں مسلسل درد رہتا ہو تو حجامہ کروا کر فاسد خون نکلوا دیا جائے (جسم کے کسی بھی حصے سے گندا خون نکالنے کے لئے اس حصے پر ہلکے ہلکے کٹ لگا کر گندا خون نکالا جاتا ہے اس کو حجامہ cupping کہا جاتا ہے۔)

رسول اللہ ﷺ نے حجامہ کے عمل کو نہایت شفا بخش قرار دیا ہے۔ سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنِ احْتَجَمَ لِسَبْعَ عَشْرَةَ وَ تِسْعَ عَشْرَةَ وَاِحْدَی وَعِشْرِیْنَ کَانَ شِفَاءً مِنْ کُلِّ دَاءٍ (سنن أبي داؤد: 3861)

"جس نے (قمری ماہ کی) 21,19,17 (تاریخوں) کو حجامہ کروایا، اسے ہر بیماری سے شفا ہوگی۔"

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

اِنْ کَانَ فِیْ شَیْءٍ مِنْ اَدْوِیَتِکُمْ اَوْ یَکُوْنُ فِیْ شَیْءٍ مِنْ اَدْوِیَتِکُمْ خَیْرٌ فَفِیْ شَرْطَةِ مِحْجَمٍ اَوْ شَرْبَةِ عَسَلٍ اَوْ لَذْعَةٍ بِنَارٍ تُوَافِقُ الدَّاءَ وَمَا اُحِبُّ اَنْ اَکْتَوِیَ (صحیح البخاری: 5683)

"اگر تمہاری دواؤں میں کسی میں بھلائی ہے تو وہ حجامہ کروانے یا شہد پینے یا آگ سے داغنے میں ہے اگر وہ مرض کے مطابق ہو اور میں آگ سے داغنے کو پسند نہیں کرتا"۔

جدید تحقیقات بھی حجامہ کو مفید قرار دے چکی ہیں۔ حجامہ کرانے کی مختلف شکلیں اطباء کے ہاں

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

معروف ہیں، اس لیے ان سے بھی استفادہ کرنا چاہیے نیز حجامہ کروانے کے لیے بھی مستند معالج کا انتخاب ضروری ہے۔

شہد

شہد میں اللہ تعالیٰ نے شفا رکھی ہے جیسا کہ قرآن مجید میں آتا ہے کہ:

يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ... (النحل:69)

''ان (مکھی) کے پیٹوں میں سے رنگ برنگ کا شربت نکلتا ہے جس میں لوگوں کے لیے شفا ہے''۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

الشِّفَاءُ فِيْ ثَلَاثَةٍ: فِيْ شَرْطَةِ مِحْجَمٍ اَوْ شَرْبَةِ عَسَلٍ اَوْ كَيَّةٍ بِنَارٍ وَاَنْهٰى اُمَّتِيْ عَنِ الْكَيِّ (صحيح البخارى: 5681)

''شفا تین چیزوں میں ہے۔ حجامہ کروانے میں یا شہد پینے میں یا آگ سے داغنے میں اور میں اپنی امت کو آگ سے داغنے سے منع کرتا ہوں''۔

عجوہ کھجور کھانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جو شخص صبح کے وقت سات عجوہ کھجوریں کھائے گا اس روز اسے نہ زہر نقصان پہنچا سکتا ہے اور نہ جادو''۔ (صحيح البخارى: 5769)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

''جو شخص سات کھجوریں جو اس (مدینہ) کے دونوں پہاڑوں کے درمیان ہیں، صبح کے وقت کھا لے، تو شام تک اس کو کوئی زہر اثر نہیں پہنچا سکتا''۔ (صحيح مسلم: 5338)

اس حدیث کے مطابق اس علاج میں مدینہ کی تمام کھجوریں شامل ہیں۔

کلونجی

کلونجی کے تیل پر شرعی دم کر کے مریض کے متاثرہ حصّوں پر مالش کریں اور کلونجی کے دانوں پر شرعی دم کر کے مریض کو کھلائیں ان شاء اللہ شفا ہو گی۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

فِى الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ اِلَّا السَّامَ (صحيح البخارى:5688)

''کلونجی کے دانوں میں موت کے علاوہ ہر بیماری کے لیے شفا ہے۔''

آب زم زم

آب زم زم کی فضیلت میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَاءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ لَهُ (سنن ابن ماجه:3062)

''زمزم کا پانی اس (مقصد) کے لیے ہے جس کے لیے وہ پیا جائے۔''

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

خَيْرُ مَاءٍ عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ مَاءُ زَمْزَمَ، فِيْهِ طَعَامٌ مِنَ الطُّعْمِ وَ شِفَاءٌ مِنَ السَّقْمِ (المعجم الكبير للطبرانى، ج:11، 11167)

''روئے زمین پر سب سے بہترین پانی زم زم ہے اس میں بھوک کے لیے کھانا اور بیماری سے شفا ہے''۔

زیتون کا تیل

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

كُلُوا الزَّيْتَ وَادَّهِنُوا بِهِ فَاِنَّهُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ (سنن الترمذى:1851)

''زیتون کھاؤ اور اس کو لگاؤ پس بے شک یہ مبارک درخت سے ہے''۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

قرآن مجید سے علاج کرنا

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (بنی اسرائیل:82)

’’اور ہم قرآن (کے ذریعے) سے وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے۔‘‘

رسول اللہ ﷺ نے بھی قرآن مجید کے ذریعے علاج کرنے کا حکم دیا ہے۔

عائشہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک مرتبہ ان کے پاس تشریف لائے تو دیکھا کہ ایک عورت ان کا علاج کر رہی ہے یا ان کو دم کر رہی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا:

عَالِجِيْهَا بِكِتَابِ اللّٰهِ (صحیح ابن حبان، ج:13، 6098)

’’کتاب اللہ (یعنی قرآن مجید) کے ساتھ اس کا علاج کرو‘‘۔

اس حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے قرآن مجید سے علاج کرنے کا اجمالی حکم دیا۔ قرآن کی آیات پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ پر مکمل یقین اور بھروسہ ہوتا ہے اور انسان روحانی طور پر مضبوط ہو جاتا ہے۔ یہ بات تجربے سے ثابت ہے کہ قرآن مجید ہر قسم کی جسمانی، روحانی اور نفسیاتی بیماریوں کا علاج ہے۔ اس لیے اس عظیم کتاب کی کثرت سے تلاوت کرنی چاہیے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

قرآن مجید سے علاج کرنا (رقیہ شرعیہ)

رقیہ شرعیہ

سورۃ الفاتحہ: 1-7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

• اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ o الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ o اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ o اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ o صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ o

’’تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔ جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔ بدلے کے دن کا مالک ہے۔ ہم صرف تیری عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستے پر چلا۔ ان لوگوں کے راستے پر جن پر تو نے انعام کیا، جن پر نہ غصہ کیا گیا اور نہ وہ گمراہ ہیں‘‘۔ (الفاتحة:1-7)

سورۃ البقرۃ: 1-5

• الٓمّٓ o ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ o الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ o وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ o اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ o

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

’’الم۔ یہ کتاب، اس میں کوئی شک نہیں، تقوٰی والوں کے لیے سراسر ہدایت ہے۔ وہ لوگ جو غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو ہم نے انہیں دیا اس میں سے خرچ کرتے ہیں اور وہ جو اس پر ایمان لاتے ہیں جو تیری طرف اتارا گیا اور جو تجھ سے پہلے اتارا گیا اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہیں‘‘۔

سورۃ البقرۃ: 102

• وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ○

’’اور انہوں نے اس کی پیروی کی جسے شیاطین سلیمان کی بادشاہت میں پڑھتے تھے، اور سلیمان نے کفر نہیں کیا بلکہ شیطانوں نے کفر کیا، وہ لوگوں کو جادو سکھاتے اور (اس کی پیروی کرتے) جو بابل میں ہاروت اور ماروت دو فرشتوں پر نازل کیا گیا، حالانکہ وہ دونوں کسی ایک کو نہیں سکھاتے تھے، یہاں تک کہ وہ دونوں کہتے ہم تو محض ایک آزمائش ہیں لہٰذا تم کفر نہ کرو، چنانچہ وہ ان دونوں سے وہ چیز (جادو)

سیکھتے جس کے ذریعے سے وہ شوہر اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی ڈالتے اور وہ اس (جادو) سے اللہ کے حکم کے بغیر کسی کو نقصان نہیں پہنچا سکتے تھے۔ اور وہ ان سے ایسی چیز سیکھتے تھے جو انہیں نقصان پہنچاتی اور نفع نہیں دیتی تھی۔ حالانکہ یقیناً وہ جانتے تھے کہ جس نے اس (جادو) کو خریدا، آخرت میں اس کے لیے کوئی حصہ نہیں، اور البتہ وہ بہت بری چیز ہے جس کے بدلے میں انہوں نے اپنی جانیں بیچ ڈالیں، کاش! وہ جان لیتے‘‘۔

سورۃ البقرۃ: 163-164

• وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ○ اِنَّ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِىْ تَجْرِىْ فِى الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ○

’’اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ نہایت مہربان، بہت رحم فرمانے والا ہے۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں اور ان کشتیوں میں جو سمندر میں ان چیزوں کو لیے چلتی ہیں جو لوگوں کو نفع دیتی ہیں اور اللہ کے نازل کردہ آسمانی پانی میں جس کے ذریعے زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کیا اور ہر قسم کے جانوروں میں جو اس میں پھیلائے ہیں اور ہواؤں کے پھیرنے میں اور آسمان و زمین کے درمیان مسخر کیے جانے والے بادلوں میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو عقل رکھتے ہیں‘‘۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سورۃ البقرۃ: 255

• اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

”اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے، (ہر چیز کو) قائم رکھنے والا ہے، نہ اسے اونگھ پکڑتی ہے اور نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، کون ہے وہ جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے؟ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرتے مگر جتنا وہ چاہے۔ اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو سموئے ہوئے ہے اور اسے ان دونوں کی حفاظت نہیں تھکاتی اور وہی سب سے بلند، سب سے بڑا ہے“۔

سورۃ البقرۃ: 286-285

• اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْہِ مِنْ رَّبِّہٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِہٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ○ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَھَا لَھَا مَا کَسَبَتْ وَعَلَیْھَا مَا اکْتَسَبَتْ

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَہٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَآ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ○

”رسول ایمان لایا اس پر جو اس کے رب کی طرف سے اس کی طرف نازل کیا گیا اور سب مومن بھی، سب کے سب ایمان لائے اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر۔ ہم اس کے رسولوں میں سے کسی میں فرق نہیں کرتے اور انہوں نے کہا ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی، تیری بخشش (مانگتے ہیں) اے ہمارے رب اور تیری طرف ہی لوٹنا ہے۔ اللہ کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا، اسی کے لیے ہے جو اس نے (نیکی) کمائی اور اسی پر ہے جو اس نے (گناہ) کمایا، اے ہمارے رب! اگر ہم بھول جائیں یا ہم خطا کر لیں تو ہمیں نہ پکڑنا، اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جیسا کہ تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا، اے ہمارے رب! اور تو ہم سے وہ بوجھ نہ اٹھوا جس (کے اٹھانے) کی طاقت ہم میں نہ ہو، ہم سے درگزر فرما، ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا مولا ہے پس کافر قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرما“۔

سورۃ آل عمران: 19-18

• شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ○ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا

جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِo

''اللہ نے گواہی دی کہ بے شک حقیقت یہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں نے اور علم والوں نے بھی، اس حال میں کہ وہ انصاف پر قائم ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔ بے شک دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے اور وہ لوگ جنہیں کتاب دی گئی انہوں نے اختلاف نہیں کیا مگر اس کے بعد کہ ان کے پاس علم آ چکا تھا آپس میں ضد کی وجہ سے اور جو اللہ کی آیات کا انکار کرے تو بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے''۔

سورۃ الاعراف: 54-56

• **اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَo اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَo وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَo**

''بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا، پھر وہ عرش پر مستوی ہوا، وہ رات کو دن پر اوڑھا دیتا ہے جو تیز چلتا ہوا اس کے پیچھے چلا

آتا ہے اور سورج اور چاند اور ستارے (پیدا کیے) اس حال میں کہ اس کے حکم سے تابع کیے ہوئے ہیں، سن لو! پیدا کرنا اور حکم دینا اسی کا کام ہے، بہت برکت والا ہے اللہ جو سارے جہانوں کا رب ہے۔ اپنے رب کو گڑگڑا کر اور خفیہ طور پر پکارو، بے شک وہ حد سے بڑھنے والوں سے محبت نہیں کرتا۔ اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد مت پھیلاؤ اور اسے خوف اور طمع سے پکارو، بے شک اللہ کی رحمت احسان کرنے والوں کے قریب ہے''۔

سورۃ الاعراف: 117-122

• **وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَo فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَo فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَo وَاُلْقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَo قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَo رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَo**

''اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ وہ اپنا عصا پھینک دے، تو اچانک وہ ان چیزوں کو نگلنے لگی جو وہ جھوٹ موٹ بنا رہے تھے۔ چنانچہ سچی بات ثابت ہوگئی اور اُن کا کیا کرایا سب باطل ہوگیا تو اس موقع پر وہ مغلوب ہوگئے اور ذلیل و خوار ہو کر واپس لوٹے اور جادوگر سجدہ میں گرا دیئے گئے۔ کہنے لگے ہم ایمان لائے رب العالمین پر جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے''۔

سورۃ یونس: 81-82

• **فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَo وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ**

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ٥

”جب انہوں نے پھینکا تو موسیٰ نے کہا یہ جو تم لے کر آئے ہو یہ تو جادو ہے، بے شک اللہ اسے جلدی باطل کر دے گا، بے شک اللہ مفسدین کا کام درست نہیں کرتا اور اللہ حق کو اپنے کلمات کے ذریعے ثابت کر دے گا خواہ مجرمین (اس کو) ناپسند ہی کریں“۔

سورۃ طٰہٰ: 69

• وَاَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا كَیْدُ سٰحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ السّٰحِرُ حَیْثُ اَتٰی٥

”اور جو تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے اُسے ڈال دو، وہ اُن کے کرتب کو نگل جائے گا۔ بے شک اُنہوں نے جو کچھ بنایا وہ جادوگر کی چال ہے اور جادوگر کہیں سے بھی آجائے کامیاب نہیں ہوسکتا“۔

سورۃ المؤمنون: 115-118

• اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ٥ فَتَعٰلَی اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ٥ وَمَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ٥ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ٥

”کیا تم نے گمان کر لیا کہ ہم نے تمہیں بے فائدہ پیدا کیا ہے اور یہ کہ بے شک تم

ہماری طرف لوٹ کر نہیں آ و گے؟ پس بہت بلند ہے اللہ، سچا بادشاہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ عزت والے عرش کا رب ہے۔ اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو پکارے جس کی کوئی دلیل اس کے پاس نہیں، تو یقیناً اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے۔ بے شک کافر لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔ اور آپ کہیں اے میرے رب! (میری) مغفرت فرما، اور (مجھ پر) رحم فرما اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے بہتر (رحم کرنے والا) ہے“۔

سورۃ الصّٰفّٰت: 1-10

• وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا٥ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا٥ فَالتّٰلِیٰتِ ذِكْرًا٥ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ٥ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ٥ اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِزِیْنَةِ ِۨ الْكَوَاكِبِ٥ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ٥ لَا یَسَّمَّعُوْنَ اِلَی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی وَیُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ٥ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ٥ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ٥

”قسم ہے ان (فرشتوں) کی جو صف باندھنے والے ہیں خوب صف باندھنا، پھر ان کی جو ڈانٹنے والے ہیں زبردست ڈانٹنا، پھر ان کی جو ذکر (قرآن) کی تلاوت کرنے والے ہیں بلاشبہ تمہارا الٰہ ایک ہی ہے، وہ جو آسمانوں اور زمین کا اور ان دونوں کے درمیان کی چیزوں کا رب ہے اور سارے مشرقوں کا رب ہے۔ بلاشبہ ہم نے آسمانِ دنیا کو ستاروں کی زینت سے مزین کیا ہے اور اسے ہر سرکش شیطان سے محفوظ کرنے کے لیے، وہ عالم بالا کی باتیں سن نہیں سکتے، اور ہر طرف سے ان پر

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

(شہاب) پھینکے جاتے ہیں تاکہ وہ بھاگ کھڑے ہوں اور ان کے لیے ہمیشہ رہنے والا عذاب ہے۔ تاہم اگر کوئی (شیطان کوئی بات) اچانک اچک کر لے جائے تو ایک چمکتا ہوا شعلہ اس کا پیچھا کرتا ہے“۔

سورۃ الاحقاف: 29-33

• وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَo قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍo يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍo وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍo اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِ الْمَوْتٰى بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌo

”اور جب ہم نے جنوں کی ایک جماعت کو آپ کی طرف پھیرا، جبکہ وہ قرآن غور سے سنتے تھے، پھر جب وہ (نبی کی تلاوت سننے) ان کے پاس حاضر ہوئے، تو (ایک دوسرے سے) کہنے لگے خاموش ہو جاؤ پھر جب (قرآن) پڑھا جا چکا تو وہ اپنی قوم کی طرف ڈرانے والے بن کر واپس لوٹے۔ کہنے لگے: اے ہماری قوم!

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بے شک ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل کی گئی ہے وہ ان کتابوں کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے کی ہیں، وہ حق کی طرف اور صراط مستقیم کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔ اے ہماری قوم! اللہ کے داعی کی بات کو قبول کر لو، اور اس پر ایمان لے آؤ، وہ تمہارے لیے تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں دردناک عذاب سے پناہ دے گا۔ اور جو کوئی اللہ کے داعی کی بات قبول نہیں کرے گا تو وہ زمین میں (اللہ کو) عاجز نہیں کرنے والا ہے اور اس کے سوا اس کا کوئی مددگار نہیں ہوگا، یہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ بے شک اللہ، جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور وہ ان کے پیدا کرنے سے تھکا نہیں، اس پر قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کرے؟ کیوں نہیں! بلاشبہ وہ ہر چیز پر کمال قدرت رکھنے والا ہے“۔

سورۃ الرحمٰن: 33-36

• يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍo فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِo يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِo فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِo

”اے گروہ جن وانس! اگر تم آسمانوں اور زمین کے کناروں سے باہر نکل بھاگنے کی طاقت رکھتے ہو تو نکل جاؤ! کسی غلبے کے بغیر تو تم نکل ہی نہیں سکتے۔ پھر تم دونوں اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ تم دونوں پر آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑا جائے گا پھر تم دونوں بچ نہ سکو گے۔ پھر تم دونوں اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟“۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سورۃ الحشر: 21-24

• لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ o هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ o هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ o هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ o

’’(اے نبی ﷺ!) اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو آپ اسے اللہ کے خوف سے دب جانے والا اور پھٹ جانے والا دیکھتے اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں شاید کہ وہ غور وفکر کریں۔ وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، چھپی اور کھلی چیز کو جاننے والا ہے، وہی بے حد مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، بادشاہ ہے، نہایت پاک ہے، سراسر سلامتی والا، امن دینے والا، نگہبان، سب پر غالب، اپنی مرضی چلانے والا، بے حد بڑائی والا، پاک ہے اللہ اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ وہ اللہ ہی ہے جو پیدا کرنے والا، وجود بخشنے والا، صورت بنانے والا ہے، سب اچھے نام اسی کے ہیں، اس کی تسبیح ہر وہ چیز کرتی ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے‘‘۔

سورۃ التغابن: 14-16

• يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ o اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَّاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ o فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ o

’’اے لوگو جو ایمان لائے ہو! بے شک تمہاری بیویوں اور تمہارے بچوں میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں، سو ان سے ہوشیار رہو اور اگر تم معاف کرو اور درگزر کرو اور بخش دو تو بے شک اللہ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ بے شک تمہارے مال اور تمہاری اولاد تو محض ایک آزمائش ہیں اور اللہ کے پاس بہت بڑا اجر ہے، سو اللہ سے ڈرو جتنی طاقت رکھو اور سنو اور حکم مانو اور خرچ کرو، تمہارے اپنے لیے بہتر ہو گا اور جو اپنے نفس کے بخل سے بچا لیے جائیں سو وہی کامیاب ہیں‘‘۔

سورۃ الجن: 1-10

• قُلْ اُوْحِىَ اِلَىَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا o يَّهْدِیْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا o وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا o وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا o وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION
© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًاo وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًاo وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًاo وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًاo وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًاo وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًاo

”(اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) آپ کہہ دیں کہ مجھے وحی کی گئی ہے کہ جنوں کے ایک گروہ نے (قرآن) غور سے سنا تو انہوں نے کہا کہ بے شک ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے جو بھلائی کی طرف راہ نمائی کرتا ہے سو ہم اس پر ایمان لے آئے اور (اب) ہم ہر گز کسی کو بھی اپنے رب کا شریک نہیں بنائیں گے اور بے شک ہمارے رب کی شان بڑی بلند ہے نہ اس نے کسی کو بیوی بنایا ہے اور نہ بیٹا اور بلا شبہ یہ ہمارے بے وقوف لوگ اللہ کے ذمہ بہت سی جھوٹی باتیں لگاتے رہے ہیں اور یہ کہ ہم نے تو یہ گمان کیا تھا کہ انسان اور جن اللہ کے بارے میں ہر گز کبھی جھوٹ نہیں بول سکتے۔ اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ لوگ جنوں میں سے کچھ کی پناہ مانگا کرتے تھے، تو انہوں نے ان (جنوں) کا غرور اور بڑھا دیا۔ اور یہ کہ انہوں (انسانوں) نے بھی وہی گمان کیا جیسا تمہارا گمان تھا کہ اللہ کسی کو (رسول بنا کر) نہیں بھیجے گا اور یہ کہ بے شک ہم نے آسمانوں کو ٹٹولا تو اسے سخت پہرے داروں اور شہابوں سے بھرا ہوا پایا۔ اور یہ کہ بے شک پہلے ہم سُن گُن لینے کے لیے (آسمان میں) بیٹھنے کی جگہ پا لیتے تھے، مگر اب جو کان لگاتا ہے وہ اپنے لیے گھات میں ایک شہاب ثاقب لگا ہوا

پاتا ہے۔ اور یہ کہ بے شک ہمیں معلوم نہیں کہ اس سے اہل زمین کی حق میں بُرائی مقصود کی گئی ہے یا ان کے پروردگار نے ان سے بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے“۔

سورة الاخلاص

• قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌo اَللّٰهُ الصَّمَدُo لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْo وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌo

”کہہ دیجیے! وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ ہی بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ ہی وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے“۔

سورة الفلق

• قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِo مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَo وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَo وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِo وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَo

”کہہ دیجیے! میں صبح کے رب کی پناہ لیتا ہوں۔ ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے۔ اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے۔ اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے۔ اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے“۔

سورة الناس

• قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِo مَلِكِ النَّاسِo اِلٰهِ النَّاسِo مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِo الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِo مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِo

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

''کہہ دیجیے! میں پناہ لیتا ہوں لوگوں کے رب کی۔لوگوں کے بادشاہ کی۔لوگوں کے معبود کی۔وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے، جو (وسوسہ ڈال) کر پیچھے ہٹ جاتا ہے۔وہ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔جنوں اور انسانوں میں سے''۔

• اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ (سنن أبی داؤد: 775)

''میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں، جو خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے، شیطان مردود سے، اس کی اکساہٹ، اس کی پھونک اور اس کے وسوسے سے''۔

• اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ (ابن حبان، ج: 13، 974)

''اے اللہ! کوئی کام مشکل نہیں جسے تو آسان فرما دے اور جب تو چاہے تو ہر مشکل آسان فرما دیتا ہے''۔

• اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ (سنن أبی داؤد: 1537)

''اے اللہ! بے شک ہم تجھ کو ان کے مقابلے میں رکھتے ہیں اور ان کے شر سے تیری پناہ طلب کرتے ہیں''۔

• اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْهِمْ بِمَا شِئْتَ (صحیح مسلم: 7511)

''اے اللہ! مجھے ان سے کافی ہو جا جس چیز کے ساتھ تو چاہے''۔

• اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (صحیح مسلم: 6880)

''میں پناہ لیتا ہوں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ، ہر اُس چیز کے شر سے جو اُس نے پیدا کی ہے''۔

• اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ (صحیح البخاری: 3371)

''میں ہر شیطان اور موذی جاندار اور ہر نظر بد سے اللہ کے کامل کلمات کے ذریعے پناہ لیتا ہوں''۔

• اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ (سنن الترمذی: 3528)

''میں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ اس کے غضب، اس کے عذاب اور اس کے بندوں کے شر سے پناہ لیتا ہوں اور شیاطین کے وسوسوں اور اس سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں''۔

• اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِي الْاَرْضِ وَبَرَاَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمٰنُ (السلسلة الصحيحة: 840)

''میں اللہ کے ان تمام کلمات کے ساتھ پناہ لیتا ہوں جن سے آگے نہ کوئی نیک اور نہ ہی کوئی برا شخص بڑھ سکتا ہے، ہر اس چیز کے شر سے جسے اس نے پیدا کیا اور پھیلایا

© ASHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION
© ASHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اوراس چیز کے شر سے جو آسمان سے نازل ہوتی اور جو اس میں چڑھتی ہے اوراس چیز کے شر سے جسے اس نے زمین میں پھیلایا اور پیدا کیا اوراس چیز کے شر سے جو اس (زمین) سے نکلتی ہے اور رات اور دن کے فتنوں کے شر سے اور رات کو آنے والے کے شر سے مگر یہ کہ وہ خیر کے ساتھ آئے اے نہایت رحم فرمانے والے''۔

• اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِیْ لَيْسَ شَیْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ وَبِاَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰی كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَاَ وَذَرَاَ (موطأ مالك: كتاب الشعر:12)

''میں اللہ کے چہرے کی پناہ لیتا ہوں جس سے عظیم کوئی اور چیز نہیں ہے۔ اوراس کے مکمل کلمات کے ساتھ پناہ لیتا ہوں جن سے کوئی نیک یا بد آگے نہیں بڑھ سکتا اور اس اللہ کے تمام اسمائے حسنٰی کے ساتھ پناہ لیتا ہوں جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو میں نہیں جانتا اس چیز کے شر سے جس کو اس نے بنایا، پیدا کیا اور پھیلایا''۔

• اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَیْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَیْءٌ، وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَیْءٌ، وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَیْءٌ، وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَیْءٌ (صحيح مسلم:6889)

''اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے رب اور عرش عظیم کے رب، ہمارے اور ہر چیز کے رب، دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے، توراۃ، انجیل اور فرقان نازل کرنے والے، میں ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ لیتا ہوں جس کی پیشانی تو ہی پکڑے ہوئے ہے۔ اے اللہ! تو ہی اول ہے تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں۔ تو ہی آخر ہے تیرے بعد کوئی چیز نہیں۔ تو ہی ظاہر ہے تجھ سے اوپر کوئی چیز نہیں اور تو ہی باطن ہے تیرے سوا کوئی چیز نہیں''۔

• بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (سنن أبی داؤد:5088)

''اللہ کے نام سے، وہ ذات جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین میں اور آسمان میں نقصان نہیں دے سکتی اور وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے''۔

• لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ (100 بار) (صحيح البخاری:3293)

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے''۔

مندرجہ ذیل دعائیں پڑھتے ہوئے تکلیف کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر دم بھی کیا جا سکتا ہے۔

اپنا ہاتھ درد کے مقام پر رکھ کر تین بار ''**بسم اللّٰہ**'' کہے پھر سات مرتبہ یہ دعا پڑھے:

• اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَ اُحَاذِرُ (7 بار)
(صحيح مسلم:5737)

''میں اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کی پناہ لیتا ہوں، اس چیز کے شر سے جس کو میں پاتا ہوں اور جس سے میں ڈرتا ہوں''۔

- **اَذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَاؤُکَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا** (صحیح مسلم:5707)

''اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کر دے اور شفا عطا فرما، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں، ایسی شفا جو بیماری کو باقی نہ چھوڑے''۔

- **اَسْاَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ** (7 بار)
(سنن أبی داؤد: 3106)

''میں عظمت والے اللہ سے، عرش عظیم کے رب سے سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا دے''۔

- **اِمْسَحِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ بِیَدِکَ الشِّفَاءُ لَا کَاشِفَ لَهٗ اِلَّا اَنْتَ** (صحیح البخاری:5744)

''اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کر دے، تیرے ہی ہاتھ میں شفا ہے، تیرے سوا اس (تکلیف) کو دور کرنے والا کوئی اور نہیں ہے۔

- **بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْکَ مِنْ حَسَدِ حَاسِدٍ وَمِنْ کُلِّ عَیْنٍ اَللّٰہُ یَشْفِیْکَ** (سنن ابن ماجہ:3527)

''میں اللہ کے نام کے ساتھ آپ کو دم کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو آپ کو اذیت دے، حاسد کے حسد سے اور ہر بری نظر کے (شر) سے، اللہ آپ کو شفا دے''۔

- **بِاسْمِ اللّٰہِ یُبْرِیْکَ وَمِنْ کُلِّ دَاءٍ یَّشْفِیْکَ وَمِنْ شَرِّ**

حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَشَرِّ کُلِّ ذِیْ عَیْنٍ (صحیح مسلم:5699)

''اللہ کے نام کے ساتھ جو آپ کو صحت عطا کرے، وہ ہر بیماری سے آپ کو شفا دے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے اور ہر نظر بد والے کے شر سے''۔

- **بِاسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنِ حَاسِدٍ، اَللّٰہُ یَشْفِیْکَ، بِاسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ**
(صحیح مسلم:5700)

''میں اللہ کے نام سے آپ کو دم کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو آپ کو اذیت دے اور ہر نفس اور حاسد کی نظر کے شر سے، اللہ آپ کو شفا دے، میں اللہ کے نام سے آپ کو دم کرتا ہوں''۔

نوٹ: تمام آیات پڑھتے وقت پانی قریب رکھیں، (رسول اللہ ﷺ نے پینے کے پانی میں پھونک مارنے سے منع فرمایا ہے) جب رقیہ مکمل ہو جائے تو اس میں سے کچھ پانی پی لیں اور باقی سے غسل کیا جا سکتا ہے۔ ان شاء اللہ شفا ہوگی۔

☆ ''آسیب، جادو اور نظر بد کا علاج'' از ''سعد الغامدی'' آڈیو کیسٹ بھی سنی جا سکتی ہے۔ البتہ خود سمجھ کر پڑھنا زیادہ بہتر ہے۔ (الہدیٰ بک سٹال پر دستیاب ہے۔)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

جادو کے کچھ دیگر موثر علاج

1. بیری کے پتوں سے غسل

جادو کا علاج جو سلف صالحین سے منقول ہے:

بیری کے سبز پتے لے کر انھیں پتھر/سِل پر باریک پیس لیں اور کسی بڑے برتن میں رکھ کر ان پر اتنا پانی ڈالیں جس سے غسل ہو سکے۔ پھر اس پر آیت الکرسی، سورۃ کافرون، سورۃ اخلاص، سورۃ فلق، سورۃ ناس اور جادو سے متعلقہ آیات پڑھیں، جو یہ ہیں: سورۃ الاعراف:119-11، سورۃ یونس:82-79، سورۃ طٰہٰ :9-65، ان مذکورہ سورتوں اور آیات کو پانی پر پڑھنے کے بعد کچھ پانی سحر زدہ کو پلائیں اور باقی سے غسل کرائیں۔ یہ عمل ایک سے زیادہ بار بھی کیا جا سکتا ہے۔ اس سے ہر قسم کے جادوئی اثرات زائل ہو جائیں گے۔ ان شاء اللہ۔ (شیخ ابن باز)

2. دم والے پانی کا چھڑکاؤ

ایک موثر طریقہ یہ بھی ہے کہ دم والا پانی جادو سے متاثر شخص کی ہتھیلیوں، پاؤں، سر اور سینے پر چھڑکا جائے۔ اور خاص طور پر جسم کے ان حصوں پر لگایا جائے جہاں شدید درد ہو۔

3. آیات کو لکھ کر پلانا

جادو کے شدید اثر میں آیات کو لکھ کر پلانا بھی سلف صالحین سے منقول ہے:

ابن قیمؒ کہتے ہیں کہ سلف کی ایک جماعت کی رائے ہے کہ مریض کے لیے آیات کو لکھا جائے اور اسے پلایا جائے۔ (الطب النبوی لابن القیم)

اس کا طریقہ یہ ہے کہ صاف برتن مثلاً پلیٹ پر زعفران سے درج ذیل دم لکھا جائے اور زم زم یا عام پانی میں ملا کر مریض کو پلایا جائے۔
(منہج شیخ الاسلام وتلمیذہ ابن القیم فی علاج الصرع والسحر والعین)

نوٹ: گھر میں موجود چینی کی پلیٹ لے لیں اگر زعفران میسر نہ ہو تو عام پیلے رنگ کے pointer سے آیات دی گئی ترتیب کے مطابق لکھ لیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، درود ابراہیمی، سورۃ الفاتحہ، سورۃ البقرۃ آیت 1-7، سورۃ البقرۃ آیت 255، سورۃ البقرۃ آیت 285-286، سورۃ الاعراف آیت 117-122، سورۃ یونس آیت 81-82، سورۃ طٰہٰ آیت 69-70، سورۃ المؤمنون آیت 115-118، سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق، سورۃ الناس، سورۃ الاسراء آیت 82، سورۃ فصلت آیت 44، سورۃ الشعراء آیت 80، سورۃ الانشراح،

أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِ وَأَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا (صحیح البخاری:5675)

بِاسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيكَ بِاسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ (صحیح مسلم:5700)

سورۃ الانفال آیت 12، سورۃ الانعام آیت 93، سورۃ الانعام آیت 50، سورۃ الحج آیت 19، سورۃ ابراہیم آیت 15-17، سورۃ الدخان آیت 43-49، سورۃ الصافات آیت 1-10، سورۃ الفجر آیت 21-26، سورۃ الکہف آیت 29، سورۃ ابراہیم آیت 49-50، سورۃ الانعام آیت 45۔

جادو سے متعلق چند سوالات کے جوابات

کیا جادو کا علاج، جادو کے ذریعے جائز ہے؟

جادو کا علاج جادو کے ذریعے کرنے کو "نُشْـرَة" کہتے ہیں۔ نبی ﷺ سے جب اس کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا:

هُوَ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ

"یہ شیطانی عمل میں سے ہے"۔ (سنن أبی داؤد:3868)

کیا جادو کے علاج کے لیے علم نجوم سیکھنا منع ہے؟

قرآن وسنت میں علم نجوم سیکھنے کی ممانعت آئی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جس نے علم نجوم میں سے کچھ حاصل کیا، اس نے جادو کا ایک حصہ سیکھ لیا۔ اب جتنا زیادہ (حاصل) کرے گا اتنا ہی زیادہ (جادو سیکھنے والا شمار) ہوگا"۔

(سنن ابن ماجہ:3726)

کیا کسی بھی طرح کا جادو سیکھنا منع ہے؟

جی ہاں! کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے جادو کا شمار مہلک اور کبیرہ گناہوں میں کیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"ہلاک کرنے والی چیزوں سے بچو اللہ کے ساتھ شرک کرنا اور جادو"۔

(صحیح البخاری: 5764)

کیا جادو کے علاج کے لیے نجومیوں اور جادوگروں کے پاس جا سکتے ہیں؟

رسول اللہ ﷺ نے ان لوگوں کے پاس جانے سے منع فرمایا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"وہ ہم میں سے نہیں جو فال لے یا اس کے لیے فال لی جائے یا جو کہانت کرے یا

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اس کے لیے کہانت کی جائے یا جو جادو کرے یا جادو کروائے اور جو کسی کاہن کے پاس آیا اور اس کی بات کی تصدیق کی تو اس نے اس چیز کا انکار کیا جو محمد ﷺ پر نازل ہوئی"۔ (صحیح الترغیب و الترهیب، ج:3، 3041)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"جو کسی غیب کی خبر دینے والے کے پاس جا کر اس سے کچھ پوچھتا ہے، چالیس راتوں تک اس کی نماز قبول نہیں ہوتی"۔ (صحیح مسلم:5821)

ان احادیث سے پتا چلتا ہے کہ نجومیوں اور جادوگروں کے پاس جانا جائز نہیں ہے۔

کیا جنات سے خدمت لینا جائز نہیں؟

جنات سے جائز معاملات میں خدمت لینا جائز ہے لیکن شرط یہ ہے کہ اس خدمت کا ذریعہ جائز ہو جیسے حضرت سلیمانؑ جنوں سے خدمت لیا کرتے تھے۔ اگر ذریعہ حرام ہو تو پھر خدمت بھی حرام ہے یعنی جب وہ یہ شرط لگائیں کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کریں یا کسی جن کے نام پر کوئی جانور ذبح کریں، رکوع، سجدہ کریں۔ ایسی صورت میں خدمت لینا حرام ہے۔

کیا جنات غیب کا علم رکھتے ہیں؟

جنات علم غیب نہیں رکھتے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ (النمل:65)

"کہو اللہ کے سوا آسمانوں اور زمین میں کوئی غیب کا علم نہیں رکھتا"۔

فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ۝ (سبأ:14)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

''پس جب (سلیمانؑ) گر پڑے تب جنوں نے جان لیا کہ اگر وہ غیب کے جاننے والے ہوتے تو اس رسوا کن عذاب میں مبتلا نہ رہتے''۔

مندرجہ بالا آیات سے پتا چلتا ہے کہ جنات غیب کا علم نہیں جانتے۔

کیا جنات گھروں میں داخل ہو سکتے ہیں؟

جی ہاں اگر گھروں میں داخل ہوتے وقت اللہ کا نام نہ لیا جائے تو جنات گھروں میں داخل ہو جاتے ہیں۔ سیدنا جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

''جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہوتا ہے اور دخول کے وقت اور کھانے کے وقت اللہ عزوجل کا نام لیتا ہے تو شیطان (اپنے آپ سے اور دیگر شیاطین سے) کہتا ہے، تمہارے لیے یہاں نہ تو رات گزارنے کا ٹھکانا ہے نہ رات کا کھانا اور جب آدمی بغیر اللہ کا ذکر کیے داخل ہو جاتا ہے تو شیطان کہتا ہے تم نے رات گزارنے کا ٹھکانا پا لیا اور جب کھانے کے وقت بھی وہ اللہ کا ذکر نہیں کرتا تو کہتا ہے: ''تمہیں رات گزارنے کا ٹھکانا اور شام کا کھانا دونوں مل گئے''۔ (صحیح مسلم:5262)

کیا جن انسانوں کو تنگ کرتے ہیں؟

جی ہاں جن انسانوں کو تنگ کرتے ہیں۔

سیدنا محمد بن ابی بن کعبؓ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے کھجوروں کے کھلیان تھے تو وہ اس میں کمی دیکھتے۔ تو ایک رات انہوں نے چور کو پکڑ لیا وہ جانور سے مشابہ ایک نوعمر لڑکا تھا۔ انہوں نے اس کو سلام کیا تو اس نے جواب دیا۔ انہوں نے کہا تم کون ہو؟ جن یا انسان، اس نے کہا میں جن ہوں۔ انہوں نے کہا اپنا ہاتھ میری طرف بڑھاؤ تو اس نے اپنا ہاتھ بڑھایا۔ اس کا ہاتھ کتے کے ہاتھ کی

طرح تھا اور اس کے بال کتے کے بال کی طرح تھے۔ انہوں نے پوچھا کیا اس طرح جنوں کی تخلیق ہوتی ہے؟ اس نے کہا، جن یہ جانتے ہیں کہ جنوں میں مجھ سے زیادہ شدید اور کوئی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا تم میرے پاس کیوں آئے ہو؟ اس نے کہا، مجھے خبر ملی ہے کہ تم صدقہ کرنا بہت پسند کرتے ہو تو میں تمہارے کھانے میں سے اپنا حصہ لینے آیا ہوں۔ انہوں نے کہا کیا چیز تم سے بچا سکتی ہے؟ اس نے کہا وہ آیت جو سورۃ البقرہ میں ہے:

﴿ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ﴾ (البقرۃ:255)

جو کوئی اسے رات کو پڑھے گا وہ صبح تک ہم سے پناہ میں رہے گا اور جو صبح اسے پڑھے گا وہ رات تک ہم سے پناہ میں رہے گا۔ پھر جب صبح کو انہوں نے اس بات کا ذکر نبی ﷺ سے کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس خبیث نے سچ کہا ہے''۔

(المعجم الکبیر للطبرانی، ج:1،541)

کیا جنات (شیاطین) انسانوں پر اثرانداز ہوتے ہیں؟

جی ہاں ہوتے ہیں ہمارے اعمال، معاملات اور عادات بھی شیاطین کو دعوت دینے کا باعث ہیں جیسا کہ قرآن مجید میں آتا ہے کہ:

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِىْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ... (البقرۃ:275)

''وہ لوگ جو سود کھاتے ہیں وہ کھڑے نہیں ہوں گے مگر جیسے کہ کھڑا ہوتا ہے وہ شخص جسے شیطان نے چھو کر خبطی بنا دیا ہو۔ یہ اس وجہ سے کہ وہ کہتے ہیں بے شک تجارت بھی تو سود ہی جیسی ہے...''

...اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○ (الاعراف:27)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

”...بے شک ہم نے شیاطین کو ان لوگوں کا دوست بنایا ہے جو ایمان نہیں رکھتے“۔

اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝ (الاعراف:30)

”بے شک انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو دوست بنالیا اور وہ سمجھتے ہیں کہ یقیناً وہ ہدایت پانے والے ہیں“۔

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ۝ (فصلت:25)

”اور ہم نے ان کے لیے کچھ ساتھی مقرر کر دیے پس انہوں نے اُن کے اگلے پچھلے اعمال اُن کی نگاہوں میں خوبصورت بنا رکھے تھے۔ اور اُن کے حق میں بھی اللہ کا قول اُن اُمتوں کی طرح پورا ہوا جو ان سے پہلے جنّوں اور انسانوں میں سے گزر چکی ہیں بے شک وہ خسارہ اُٹھانے والے تھے“۔

سیدنا عثمان بن ابی العاص ثقفیؓ نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے نماز میں ایسی صورتحال پیش آتی ہے کہ مجھے یاد نہیں رہتا کہ نماز میں کیا پڑھ رہا ہوں۔

آپ ﷺ نے فرمایا:

”یہ شیطان (کا اثر) ہے۔ میرے قریب آؤ“۔ میں آپؐ کے قریب ہوا اور پنجوں کے بل بیٹھ گیا۔ آپؐ نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور میرے منہ میں تھتکارا اور فرمایا: ”اے اللہ کے دشمن نکل جا“۔ آپؐ نے تین بار ایسا ہی کیا پھر فرمایا: ”اپنے کام پر چلے جاؤ۔ عثمانؓ فرماتے ہیں میری عمر گواہ ہے کہ اس کے بعد شیطان نے مجھے پریشان نہیں کیا“۔ (سنن ابن ماجہ:3548)

کیا علاج/دم توکل علی اللہ کے خلاف ہے؟

توکل کا مطلب یہ ہے کہ انسان اسباب و ذرائع کو اختیار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرے لہٰذا علاج اور دم توکل علی اللہ کے خلاف نہیں ہے۔

سیدنا انسؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں اونٹ کو باندھوں اور توکل کروں یا چھوڑ کر توکل کروں؟

آپ ﷺ نے فرمایا:

اِعْقِلْهَا وَ تَوَكَّلْ ”اس کو باندھو اور توکل کرو“۔ (سنن الترمذی:2517)

کیا دم پر اجرت لینا جائز ہے؟

شرعی دم پر اجرت لینے میں کوئی حرج نہیں لیکن اسے مستقل پیشہ یا مال کمانے کا ذریعہ نہیں بنانا چاہیے۔

ابوسعید خدریؓ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کے چند صحابہؓ (دوران سفر) عرب کے قبیلوں میں سے ایک قبیلے پر گزرے۔ قبیلے والوں نے ان کی ضیافت نہیں کی، اسی دوران اس قبیلے کے سردار کو بچھو نے کاٹ لیا، تو انہوں نے (صحابہؓ سے) کہا کہ کیا آپ لوگوں کے پاس کوئی دوا یا کوئی دم کرنے والا ہے۔ صحابہؓ نے کہا کہ تم لوگوں نے ہمیں مہمان نہیں بنایا اور اب ہم اس وقت تک دم نہیں کریں گے جب تک تم ہمارے لیے اس کی مزدوری نہ مقرر کر دو۔ چنانچہ ان لوگوں نے ان کے لیے بکریوں میں سے ایک حصہ مقرر کیا۔ پھر وہ صحابیؓ ام القرآن (سورۃ الفاتحہ) پڑھنے لگے اور اس پر دم کرنے میں منہ کا تھوک بھی اس جگہ پر ڈالنے لگے۔ اس سے وہ شخص اچھا ہو گیا۔ چنانچہ قبیلے والے بکریاں لے کر آئے لیکن صحابہؓ نے کہا کہ جب تک ہم نبی ﷺ سے نہ پوچھ لیں یہ بکریاں نہیں لے سکتے پھر جب آپ ﷺ سے پوچھا تو آپ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مسکرائے اور فرمایا:

''تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ سورۃ الفاتحہ سے دم بھی کیا جا سکتا ہے، ان بکریوں کو لے لو اور اس میں میرا بھی حصہ لگاؤ''۔ (صحیح البخاری: 5736)

کیا مریض کے گلے میں قرآنی آیات لٹکانا جائز ہے؟

قرآنی آیات پر مشتمل تعویذ لٹکانے کی بعض اہل علم نے کچھ شرائط کے ساتھ اجازت دی ہے۔ اسکی دلیل سیدہ عائشہؓ کا یہ قول ہے فرماتی ہیں:

''تمیمہ (تعویذ) وہ نہیں ہے جو مصیبت آنے کے بعد لٹکایا جائے بلکہ تمیمہ (تعویذ) اسے کہتے ہیں جسے کسی مصیبت کے لاحق ہونے سے قبل لٹکایا جائے''۔

(المستدرك للحاكم، ج:5، 8340)

جبکہ بعض اسے جائز نہیں سمجھتے کیونکہ قرآنی آیات لٹکانا مسنون طریقہ نہیں اس لیے بہتر ہے کہ آیات پڑھ کر نصیحت حاصل کی جائے اور صحت کی دعا کی جائے۔

کیا آب زمزم سے بھی علاج ہوتا ہے؟

جی ہاں کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''روئے زمین کا سب سے بہتر پانی آب زمزم ہے اس میں بھوکے کے لیے کھانا اور بیماری سے شفا ہے''۔ (المعجم الكبير للطبراني، ج:11، 11167)

مصادر

1. صحیح البخاری، محمد بن اسماعیل البخاریؒ، دارالسلام پبلشرز
2. جامع الترمذی، محمد بن عیسیٰ الترمذیؒ، دارالسلام پبلشرز
3. سنن أبی داؤد، سلیمان بن الاشعث بن اسحاق الازدی السجستانیؒ، دارالسلام پبلشرز
4. صحیح الترغیب و الترھیب، مکتبہ المعارف للنش و التوزیع الریاض
5. ذکر الآثار الواردة فی الاذکار التی تحرث قائلها من کید الجن۔ احمد بن محمد بن علی بن حجر الھیتیمی۔ دار ابن حزم
6. جنّاتی اور شیطانی چالوں کا توڑ، عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز، دارالبلاغ
7. پراسرار حقائق، دارالسلام
8. جادو ٹونے، مرگی اور نظر بد کا علاج، دارالاندلس
9. جن اور جادو بائے بائے، ابوانشاء قاری خلیل الرحمٰن جاوید، جامعۃ الاحسان اسلامیہ
10. جنّات کا پوسٹ مارٹم، حافظ مبشر حسین، مبشّر اکیڈمی
11. جادو کی حقیقت، غازی عزیز مبارک پوری، دارالسّلام
12. جادو اور آسیب، ابومنذر خلیل ابراہیم، دارالسّلام
13. انسان اور جادو، جنّات، حافظ مبشر حسین، مبشّر اکیڈمی
14. جادو ٹونے کا علاج: ازشیخ ابن بازؒ ص:22-24، مطبوعہ دار السلام
15. تفصیل اور دلائل کے لیے ملاحظہ کیجیے: ''جادو کی حقیقت ص:232-249 مطبوعہ دار السلام
16. الطب النبوی لابن القیم، جزء من کتاب زاد المعاد لابن القیم، ناشر دارالھلال، بیروت
17. منھج شیخ الاسلام و تلمیذہ ابن القیم فی علاج الصرع و السحر و العین
18. فتاوی اسلام ویب

جادو کا علاج قرآن وسنت کی روشنی میں فضیلۃ الشیخ وحید بن عبدالسلام بالی علامہ ابن باز اسلامک سنٹر

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الھدیٰ ایک نظر میں

الھدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن پاکستان ، قرآن وسنت کی تعلیم اور خدمت خلق کے کاموں میں 1994ء سے کوشاں ہے۔ الحمدللہ آج نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا کے کئی ممالک میں اس کی شاخیں اسی مقصد کے حصول کے لیے سرگرم عمل ہیں۔ فاؤنڈیشن کے تحت درج ذیل شعبہ جات کام کررہے ہیں۔

شعبۂ تعلیم وتربیت : اس شعبہ کے تحت قرآن وسنت کی تعلیم اور طالبات کی تربیت وکردار سازی کے لیے مختلف دورانیے کے درج ذیل کورسز کروائے جاتے ہیں:

- **تعلیم القرآن:** بکمل قرآن مجید کا لفظی ترجمہ وتفسیر، تجوید، حدیث وسیرت النبی ﷺ اور فقہ العبادات پر مبنی کورسز۔
- **تعلیم التجوید اور تحفیظ القرآن:** قرآن مجید کو درست پڑھنے اور حفظ کے کورسز ہیں۔
- **تعلیم الحدیث:** صحیح بخاری، ریاض الصالحین کے منتخب ابواب اور علوم الحدیث پر مبنی ہیں۔
- **روشنی کا سفر:** یہ کورس کم پڑھی لکھی لڑکیوں کے لیے اسلامی تعلیمات پر مشتمل ہے۔
- **روشنی کی کرن** : ناخواندہ خواتین ولڑکیوں کی تعلیم وتربیت کورس ہے ۔
- **ریالٹی چیک** : انگریزی زبان میں ہفتہ وار تعلیمی پروگرام ہے ۔
- **منارالاسلام** : بچوں کی دینی تعلیم وتربیت کے لیے ہفتہ وار پروگرام اور ناظرہ قرآن کی تعلیم کے لیے مفتاح القرآن پروگرام ترتیب دیا گیا ہے۔
- **فہم القرآن:** رمضان المبارک میں روزانہ ایک پارہ کے ترجمہ اور فہم پر مبنی پروگرام ہے۔
- **سمر کورسز:** گرمیوں کی چھٹیوں میں ہر شعبۂ زندگی سے تعلق رکھنے والی ہر عمر کی خواتین کے لیے مختصر دورانیے کے کورسز۔
- **خط وکتابت کورسز:** بذریعہ خط وکتابت اور آن لائن تعلیم حاصل کرنے کی سہولت بھی موجود ہے۔

شعبۂ نشرواشاعت : الھدیٰ پبلی کیشنز کے تحت مختلف موضوعات پر کتب، کارڈز، کتابچے اور پمفلٹس چھپوائے جاتے ہیں اوران کا مختلف زبانوں میں ترجمہ بھی شائع کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں قرآن مجید کی قراءت، ترجمہ وتفسیر، حدیث وسیرت النبی ﷺ، مسنون دعاؤں اور روزمرہ زندگی کے مسائل سے متعلق رہنمائی پر مبنی آڈیو کیسٹس (Audio)، سی ڈیز (c.d) اور وی سی ڈیز (v.c.d) تیار کی جاتی ہیں۔

شعبۂ خدمت خلق : کے تحت متعدد معاشرتی خدمات سرانجام دی جارہی ہیں مثلاً

- مستحق طلبہ کے لیے تعلیمی وظائف • رمضان المبارک میں راشن کی فراہمی • عیدالاضحیٰ کے موقع پر اجتماعی قربانی
- دینی وسماجی رہنمائی • کچی بستیوں میں تعلیمی اور رفاہی کام • قدرتی آفات کے موقع پر ممکنہ ضروری امداد
- کنوؤں کی کھدائی کے ذریعے خشک علاقہ جات میں پانی کی فراہمی

پڑھیے اور پڑھائیے

دعاؤں کی کتب اور کارڈز

• وایاک نستعین	(کتاب)
• قرآنی دعائیں	(کتاب)
• سفر کی دعائیں	(کتابچہ)
• حصول علم کی دعائیں	(کارڈ)
• صالح اولاد کے لیے دعائیں	(کارڈ)
• رنج وغم کے ازالہ کی دعائیں	(کارڈ)
• فہم القرآن میں مددگار دعائیں	(کارڈ)
• نظر اور تکلیف کی دعائیں	(کارڈ)
• حفاظت کی دعائیں	(کارڈ)
• میت کی بخشش کی دعائیں	(کارڈ)
• رمضان مبارک کی مسنون دعائیں	(کارڈ)
• نماز کے بعد کے مسنون اذکار	(کارڈ)
• زادراہ	(کتابچہ)
• دعائے استخارہ ودعائے حاجت	(کارڈ)
• نمازِ تہجد کے لیے دعائے استفتاح	(پوسٹر)
• آیاتِ شفاء	(کارڈ)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION